عالم کفر باطل قوتوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کیلئے اتحاد و یکجہتی ناگزیر ہے، مرکزی امیر تحریک لبیک پاکستان

قادیانی خدا اور رسول کے جھوٹے، ان کا ووٹر لسٹوں میں الگ اندراج کیا جائے، تحریک لبیک ملک دشمن قوتوں کے خلاف اور قیام امن کیلئے ہمہ وقت کوشاں ہے، آزاد کشمیر کے آئندہ کے خدوخال مختلف ہونگے

کشمیری آزادی کیلئے مسلسل قربانیاں پیش کررہے ہیں، ہم کشمیری قیادت کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھیں گے، علامہ سعد حسین رضوی ودیگر کا تاجدار ختم نبوت کشمیر وفلسطین بروز شمشیر کانفرنس سے خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) تحریک لبیک پاکستان پونچھ ڈویژن کے زیر اہتمام شہداء، غازیوں، مجاہدوں کی سرزمین راولاکوٹ میں تاریخ ساز تاجدار ختم نبوت کشمیر وفلسطین بروز شمشیر کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس میں مرکزی امیر تحریک لبیک پاکستان علامہ سعد حسین رضوی کے علاوہ پیر آف تیریاں شریف پیر شمس العارفین، مرکزی سیکرٹری جنرل جمعیت علماء جموں وکشمیر خان عبدالقیوم خان، تحریک لبیک شمالی پنجاب کے امیر پیر عنایت الحق شاہ، حریت رہنما محمود احمد ساغر، تحریک لبیک آزاد کشمیر کے امیر علامہ عبدالغفور تابانی، پروفیسر ڈاکٹر عبدالقدوس، سید مقصود حسین راہی مرکزی نائب صدر جمعیت علمائے جموں وکشمیر، منظم المدارس آزاد کشمیر کے ناظم اعلیٰ قاری جمیل قادری، خطیب امیر علامہ شفاعت رضوی ودیگر شریک تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مرکزی امیر تحریک لبیک حافظ سعد حسین رضوی کہا کہ امت مسلمہ پر فلسطین، غزہ، ایران، کشمیر میں مظالم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں۔ عالم کفر جمع ہوکر اسلام کو مٹانے کے درپے ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے ہم متحد ہوکر اسلام دشمن باطل قوتوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں۔ قادیانی خدا اور رسول (بقیہ 28 صفحہ 03)

ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com

روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ

چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: عمر خیام

جلد 04 | منگل 24 جون 2025ء، 26 ذوالحجہ 1446، 10 ہاڑ 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 61

بھارت سندھ طاس معاہدے پر عمل کرے یا جنگ کیلئے تیار رہے، بلاول

امریکا کے ایران پر حملے کی مذمت کرتے ہیں، پہلے وہ لبنان پھر یمن اور اب ایران آگئے جو قابل مذمت ہیں

ہم نہ بولے تو وہ ہم پر آئیں گے تو کوئی بولنے والا نہیں ہوگا، اسرائیل کی رجیم کو روکنا ہوگا، قومی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال

اسلام آباد (صباح نیوز) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے خبردار کیا کہ اگر ایرانی نیوکلیئر تنصیبات پر حملے کے نتیجے میں کوئی ریڈی ایشن لیک ہوتا تو اس کا نقصان صرف ایران تک محدود نہیں رہتا، بلکہ اس کا نتیجہ پاکستان سمیت تمام پڑوسی ممالک کو بھگتنا پڑتا، امریکا کے ایران پر حملے کی مذمت کرتے ہیں، پہلے وہ لبنان پھر یمن اور اب ایران آگئے، اگر ہم نہ بولے تو وہ ہم پر آئیں گے تو کوئی بولنے والا نہیں ہوگا، اسرائیل کی رجیم کو روکنا ہوگا۔ (بقیہ 27 صفحہ 03)

امریکہ کے اقدامات سے عالمی امن شدید خطرے میں پڑ چکا ہے، ایران

امریکہ نے خود اپنی علاقائی سکیورٹی کو خطرے میں ڈال دیا ہے، امریکی کو حملے کا بھرپور جواب دیا جائے گا

امریکا نے من گھڑت اور مضحکہ خیز بہانے کے تحت ایران کیخلاف جنگ چھیڑی، ایرانی مندوب کا اقوام متحدہ میں خطاب

نیویارک (صباح نیوز) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں ایرانی مندوب امیر سعید ایروانی نے اپنے خطاب میں کہا ہے کہ ایران پر امریکی حملے کا بھرپور جواب دیا جائے گا جس کے وقت اور نوعیت کا فیصلہ ایرانی افواج کریں گی۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں ایران کے مستقل مندوب نے امریکہ کی جانب سے ایرانی جوہری تنصیبات پر حملوں کو بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا اور کہا ہے (بقیہ 30 صفحہ 03)

روس ایرانی عوام کی مدد کے لیے تیار ہے، روسی صدر

پلانٹ میں موجود 200 روسی کارکنوں کی سلامتی کو یقینی بنایا جائے گا

ماسکو (صباح نیوز) روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن نے کہا ہے کہ تہران کے خلاف جارحیت بے بنیاد ہے، روس ایرانی عوام کی مدد کے لیے تیار ہے۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق ماسکو میں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات کے دوران روسی صدر نے کہا کہ تہران کے خلاف جارحیت بے بنیاد ہے۔ صدر پیوٹن نے کریملن میں بات چیت کے آغاز پر کہا کہ روس، ایرانی عوام کی مدد کے لیے تیار ہے۔ ولادیمیر پیوٹن نے کہا کہ ایران کے خلاف جارحیت مکمل طور پر بلا جواز ہے، روس (بقیہ 29 صفحہ 03)

استنبول: اسلامی تعاون تنظیم کے وزرائے خارجہ کونسل کے اجلاس میں شریک ہیں

OIC کا مسلم امہ کے اتحاد پر زور

33 نکاتی اعلامیہ جاری

آزاد فلسطینی ریاست کے قیام اور کشمیریوں کے حق خودارادیت کی حمایت کا اعادہ، پاکستان اور آزاد جموں وکشمیر میں بھارتی حملوں پر گہری تشویش، دونوں ممالک کے درمیان بامعنی مذاکرات کی حمایت

اسرائیل کی جانب سے 19 ماہ سے جاری غزہ میں نسل کشی اور دیگر علاقوں میں قتل وغارت گری سمیت ایران پر حملہ کی شدید مذمت؛ مستقل جنگ بندی اور قرارداد 2735 پر عملدرآمد کا مطالبہ

استنبول (کے پی آئی) اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) نے ایران پر جاری حملوں کے فوری خاتمے پر زور اور کشیدگی کے خاتمے کے لیے ایک وزارتی رابطہ گروپ کے قیام کا اعلان کیا ہے 51ویں اجلاس کے 33 نکاتی استنبول میں اسلامی تعاون تنظیم کے وزرائے خارجہ کونسل کی اعلامیے میں آزاد فلسطینی ریاست کے قیام، جموں وکشمیر کے عوام کے حق خودارادیت کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا گیا ہے۔ مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور پاکستان اور آزاد جموں وکشمیر میں بھارتی حملوں پر گہری تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ او آئی سی کے وزرائے خارجہ کونسل نے اپنے اعلامیہ میں بدلتی ہوئی عالمی صورت حال اور عالمی اداروں کی کمزوری کے پیش نظر او آئی سی کو موثر بنانے کے لیے داخلی اصلاحات کی فوری ضرورت پر زور دیا ہے۔ اسلامی تعاون تنظیم (بقیہ 32 صفحہ 03)

تعلیمی بہتری سے حقیقی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے

وزیراعظم آزاد کشمیر

کالجز میں معیار تعلیم کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، شب وروز کی محنت کی بدولت حقیقی تبدیلی ممکن ہے

جدید ٹیکنالوجی کا فروغ وقت کی ضرورت ہے، معیار تعلیم بہتر ہوگا تو چیزیں بہتری کی طرف جاسکتی ہیں، چوہدری انوار الحق

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر چوہدری انوار الحق سے وزیر ہائر ایجوکیشن آزاد کشمیر ظفر اقبال ملک کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی ہے۔ ملاقات میں سیکرٹری ہائر ایجوکیشن چوہدری محمد، صدر ایکلا آزاد کشمیر طارق سلیم، سینئر وائس پریذیڈنٹ ایکلا ڈاکٹر ظفر اقبال اور جنرل سیکرٹری ایکلا چوہدری عبدالرحیم بھی موجود تھے۔ ملاقات میں محکمہ ہائر ایجوکیشن آزاد کشمیر کے اقدامات اور ہائر ایجوکیشن سے منسلک اساتذہ کو (بقیہ 31 صفحہ 03)

مظفرآباد: وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر چوہدری انوار الحق سے وزیر ہائر ایجوکیشن آزاد کشمیر ظفر اقبال ملک کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

پاک امارات مشترکہ وزارتی کمیشن

اسحاق ڈار یو اے ای پہنچ گئے

دبئی (صباح نیوز) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار سرکاری دورے پر ترکیے کے بعد متحدہ عرب امارات پہنچ گئے ہیں، جہاں وہ پاک۔امارات مشترکہ وزارتی کمیشن کے اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ یہ (بقیہ 47 صفحہ 03)

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی اجلاس، متعدد قراردادیں منظور

بے نظیر بھٹو شہید کی خدمات پر خراج عقیدت، کشمیریوں کی نمائندہ قرار

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا اجلاس پیر کے روز اسپیکر چوہدری لطیف اکبر کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں وزیر اطلاعات پیر محمد مظہر سعید شاہ نے محکمہ اطلاعات کے فوٹوگرافر سید صدام حسین کے شاہ کے ماموں سلامت شاہ اور بعدازاں وزیر اوقاف احمد رضا قادری نے چوہدری بوستان کے ایصال ثواب کیلئے ایوان میں فاتحہ خوانی کروائی۔ اجلاس (بقیہ 48 صفحہ 03)

محرم الحرام کے حوالے سے علماء و مشائخ کی آراء کی روشنی میں ضابطہ اخلاق مرتب

امہات المومنین، صحابہ کرام، اہل بیت اطہار، اولیائے کرام، تابعین وتبع تابعین کا ادب واحترام کو ملحوظ نظر رکھا جائیگا

قومی، ملی اور ملکی حالات ومعاملات میں تمام مکاتب فکر کے علمائے کے اتحاد واتفاق کی سخت ضرورت ہے، وزیر مذہبی امور

اسلام آباد (صباح نیوز) محرم الحرام کے لیے علمائے کرام اور مشائخ عظام کی آرا کی روشنی میں ضابطہ اخلاق مرتب کیا گیا، امہات المومنین، صحابہ کرام، اہل بیت اطہار، اولیائے کرام، تابعین، تبع تابعین اور تمام اکابرین امت کے ادب واحترام کو ملحوظ نظر رکھا جائے گا اور ان میں سے کسی کو بھی تنقید کا نشانہ نہیں بنایا جائے گا۔ سوشل میڈیا پر مذہبی منافرت پھیلانے والوں، بین المذاہب، بین المسالک ہم آہنگی اور احترام کی فضا کو متاثر کرنے والے کسی بھی تحریری یا تقریری مواد کو اپ لوڈ کرنے والوں کو رپورٹ کیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی سردار محمد یوسف نے محرم الحرام (بقیہ 49 صفحہ 03)

احتجاجی مظاہرہ

راولاکوٹ:۔ جماعت اسلامی اور اسلامی جمعیت طلبہ راولاکوٹ کے زیراہتمام پریس کلب کے سامنے مردہ باد امریکہ و اسرائیل احتجاجی ریلی و پروگرام کے مناظر

ایران نے اسرائیلی ڈرون مار گرایا، ویڈیو جاری

تہران (صباح نیوز) ایران نے خرم آباد کے علاقے میں اسرائیلی ڈرون مار گرایا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایران نے خرم آباد کے علاقے میں اسرائیل کا ڈرون مار گرایا، تباہ ہونے والے ڈرون کی ویڈیو بھی جاری کردی گئی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیل نے ایک بار پھر تہران اور مغربی ایران میں فضائی حملے شروع کردیے، صیہونی فضائیہ کے لڑاکا طیاروں نے ایرانی فوجی (بقیہ 50 صفحہ 03)

ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات آزاد کشمیر کا دورہ راولاکوٹ جیل

حکومت قیدیوں کیلئے پی سی او قائم کرنے جا رہی ہے جس سے جیل کے قیدی اپنے اہل خانہ سے بات کرسکیں گے

قیدیوں کو درپیش مسائل بہت جلد حل کیئے جائیں گے، دیگر سہولیات کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے گی، دورہ کے دوران گفتگو

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات آزاد کشمیر کا دورہ راولاکوٹ جیل میں سکیورٹی کا جائزہ لیا گیا، قیدیوں سے مسائل بھی سنے۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات آزاد کشمیر مرزا ارشاد جرال نے دورہ راولاکوٹ کے دوران دورہ کیا۔ جیل پہنچنے پر سپرنٹنڈنٹ جیل سردار حماد علی نے استقبال کیا اور جیل کا معائنہ کرایا۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیل مرزا ارشاد جرال نے قیدیوں سے مسائل پوچھے اور کہا کہ جن کے مسائل (بقیہ 51 صفحہ 03)

ایران نے اسرائیلی شہروں پر متعدد میزائل داغ دیئے

کئی شہروں میں سائرن، مقبوضہ بیت المقدس میں دھماکوں کی آوازیں

تل ابیب (صباح نیوز) ایران نے اسرائیلی حملوں کے بعد جوابی کارروائی کرتے ہوئے اسرائیل پر میزائل داغے ہیں جس کے بعد کئی اسرائیلی شہروں میں سائرن بج اٹھے جبکہ مقبوضہ بیت المقدس کی فضا میں میزائل دیکھا گیا ہے جس کے بعد متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق اسرائیلی فوج ایکس پر ایک بیان میں کہا ہے کہ ایران نے اسرائیل کی جانب میزائل داغے ہیں (بقیہ 52 صفحہ 03)

ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکی حملہ انتہائی خطرناک عمل ہے، عراق

نیویارک (صباح نیوز) سلامتی کونسل کے اجلاس میں عراقی نمائندے نے ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکی حملے کو اقوام متحدہ کے معاہدوں کی خلاف ورزی قرار دیا اور کہا کہ اس (بقیہ 53 صفحہ 03)

مسلح افواج کیس، سپریم کورٹ کا وفاق سے جواب طلب

سول سروس آف پاکستان رولز 1954 کے سیکشن 3 کے تحت نوٹس جاری

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ آف پاکستان کے آئینی بینچ نے مسلح افواج کے افسران کو بطور تحریری امتحان سول سروس میں شامل کیے جانے کے معاملے پر دائر درخواست پر وفاقی حکومت سے جواب طلب کرلیا۔ آئینی بینچ نے سول سروس آف پاکستان رولز 1954 کے سیکشن 3 کے تحت نوٹس جاری کرتے ہوئے اٹارنی جنرل آف پاکستان کو 3 ہفتوں میں جواب جمع کرانے کی (بقیہ 54 صفحہ 03)

سرینگر میں 35 سالوں کے دوران 983 خواتین بیوہ

2500 سے زائد کشمیری خواتین کے شوہر بھارتی فوجی حراست میں لاپتہ

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر میں بھارتی فوجی آپریشنز کے نتیجے میں 1989 سے لے کر اب تک 23 ہزار 983 سے زائد کشمیری خواتین بیوہ ہوگئی ہیں۔ "بین الاقوامی یوم بیوگان" کے موقع پر ایک رپورٹ کے مطابق بھارت کی مسلسل ریاستی دہشت گردی سے جنوری (بقیہ 33 صفحہ 03)

غزہ پر جاری اسرائیلی جارحیت، 39 فلسطینی شہید

فلسطینی شہدا کی مجموعی تعداد 55,998 تک پہنچ گئی، عالمی میڈیا

غزہ (صباح نیوز) غزہ پر جاری اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں مزید 39 فلسطینی شہید ہوگئے ہیں۔ وزارت صحت فلسطین غزہ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی کے اسپتالوں میں 39 شہدا اور 317 زخمیوں کو لایا گیا۔ تاحال متعدد متاثرین ملبے تلے اور سڑکوں پر موجود ہیں، جہاں ایمبولینس اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں رسائی حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ (بقیہ 46 صفحہ 03)

جامعہ کشمیر کا 56واں سینڈیکیٹ اجلاس، وائس چانسلر کیلئے سفارشات پر غور

صدر ریاست وچانسلر آزاد جموں وکشمیر جامعات بیرسٹر جلد ہی وائس چانسلر کی مستقل تقرری کی منظوری دینگے

معیار تعلیم کی بہتری، یونیورسٹی کو عالمی سطح کی جامعات میں شامل کرنے کیلئے ہر ممکن کوششیں کی جانی چاہیے، چانسلر

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر و چانسلر آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹیز بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کی زیر صدارت آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی کا 56واں سینڈیکیٹ اجلاس ایوان صدر کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ سینڈیکیٹ اجلاس میں قائمقام وائس چانسلر آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر مدیم حیدر بخاری، سیکرٹری صدارتی امور ڈاکٹر محمد ادریس عباسی، وائس چانسلر (بقیہ 34 صفحہ 03)

وزیراعظم آزاد کشمیر سے وزیر اطلاعات کی تفصیلی ملاقات

اتحادی دینی جماعتوں، مدارس ومساجد کیمسائل کے حوالے سے گفتگو

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر چوہدری انوار الحق سے وزیر اطلاعات و چیئرمین پارلیمانی بورڈ آزاد جموں وکشمیر جمعیت علمائے اسلام پیر محمد مظہر سعید شاہ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں اتحادی دینی جماعتوں، مدارس ومساجد کیمسائل کے (بقیہ 45 صفحہ 03)

مشرق وسطیٰ کی کشیدہ صورتحال، خام تیل کی قیمتوں میں 3 فیصد اضافہ

سنگاپور سٹی (صباح نیوز) سنگاپور میں مشرق وسطیٰ میں جنگ میں شدت کے بعد عالمی منڈی میں کاروبار کا پہلا دن شروع ہوا تو خام تیل کی قیمتوں میں 3 فیصد اضافہ ہوگیا۔ برینٹ خام (بقیہ 36 صفحہ 03)

ڈیجیٹل نظام راست کو جلد قائم کرنے کی ہدایات جاری

معیشت میں شفافیت لئے لین دین کا نظام اہم ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اداروں کے ڈیجیٹل نظام راست کو وفاق سمیت تمام صوبوں میں قائم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ معیشت میں شفافیت لانے کے لیے ڈیجیٹل لین دین کا نظام قائم کرنا انتہائی اہم ہے، پوری دنیا میں ترقی یافتہ ممالک (بقیہ 35 صفحہ 03)

پاک آرمی و حکومت آزاد کشمیر کے اشتراک سے نیشنل سیکیورٹی ورکشاپ

نیشنل سیکیورٹی ورکشاپ نہ صرف ایک تربیتی پلیٹ فارم ہے بلکہ یہ اب ایک قومی تحریک کی شکل اختیار کرچکی ہے

ورکشاپس کا دائرہ کار مزید اضلاع تک بڑھایا جائیگا تاکہ پوری ریاست میں فکری اور قومی یکجہتی کو فروغ دیا جاسکے، مقررین

مظفرآباد (دھرتی نیوز) پاکستان آرمی اور حکومت آزاد جموں وکشمیر کے باہمی اشتراک سے تیسری تین روزہ نیشنل سیکیورٹی ورکشاپ کا باضابطہ آغاز کشمیر انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ (KIMs) مظفرآباد میں شروع ہوگیا ہے۔ ورکشاپ میں آزاد کشمیر بھر کے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی والی شخصیات شریک ہیں، جن میں سیاسی وسماجی شخصیات اساتذہ، طلبہ، صحافی، وکلاء، علماء، سول سوسائٹی کے نمائندگان اور مختلف (بقیہ 37 صفحہ 03)

قومی اسمبلی اجلاس میں ہنگامہ آرائی، اپوزیشن کا احتجاج

اقبال آفریدی اور حنیف عباسی میں ہاتھا پائی، شور شرابا، نعرے بازی

اسلام آباد (صباح نیوز) قومی اسمبلی اجلاس کے دوران اس وقت شدید ہنگامہ آرائی دیکھنے میں آئی جب چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی تقریر کے دوران اپوزیشن ارکان، خصوصاً پاکستان تحریک انصاف کے اراکین نے احتجاج کیا۔ پیپلز پارٹی نے اس رویے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اگر اپوزیشن شور شرابا کرے گی تو وہ بھی عمر ایوب سمیت کسی کو بولنے نہیں دیں گے۔ بلاول کی (بقیہ 44 صفحہ 03)

بیوہ خواتین کو حق اور سہارا بھی دے رہے ہیں، مریم نواز

میرا عزم ہے کہ پنجاب کی کوئی بیوہ خود کو اکیلا محسوس نہ کرے، خطاب

لاہور (صباح نیوز) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ بیوہ خواتین کو محض ہمدردی نہیں، حق اور سہارا بھی دے رہے ہیں۔ بیوہ خواتین کے عالمی دن کے موقع پر ایک پراثر پیغام میں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا کہ دین اسلام نے بیوہ خواتین کو عزت، وقار اور مکمل حقوق کی ترغیب دی (بقیہ 38 صفحہ 03)

ایرانی وزیر خارجہ کا اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کو خط

تہران (صباح نیوز) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کو خط لکھ کر کہا ہے کہ دشمنوں کی ایران سے سفارت کاری کی طرف واپس آنے کی (بقیہ 39 صفحہ 03)

بلاول سندھ کے پانی پر سیاست کر رہا ہے، پی ٹی آئی

انہوں نے قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے سیر سپاٹے کی داستان بتائی

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کی پارلیمانی پارٹی نے کہا ہے کہ بلاول کو پتہ نہیں معلوم کہ میں حکومت میں ہوں یا اپوزیشن میں ہوں، بلاول بھٹو نے قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے سیر سپاٹے کی داستان سنائی بتاتے دورے سے کیا حاصل کیا ہے، بلاول بھٹو نے عمران خان (بقیہ 43 صفحہ 03)

ہندوستان اسرائیل گٹھ جوڑ کو بے نقاب ہوگیا، فاروق حیدر

امریکی کی جانب سے ایران پر حملہ عالمی قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے

مظفرآباد (دھرتی نیوز) سابق وزیراعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان نے کہا ہے کہ اسرائیل کا وجود عالم اسلام کے دل میں خنجر کی طرح ہے ایران پر حملہ کرکے اس نے دنیا کو تیسری عالمی جنگ کی طرف دھکیل دیا۔ امریکہ کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے بین الاقوامی (بقیہ 42 صفحہ 03)

آزاد کشمیر میں معاشی انقلاب آ سکتا ہے، عامر الطاف

قیمتی معدنیات کو دریافت، اندرون و بیرون ملک فروخت کیا جائے

مظفرآباد (صباح نیوز) وزیر ٹیکنیکل ایجوکیشن اور مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما سردار عامر الطاف خان نے کہا ہے کہ نوجوانوں سے جو وعدہ کیا تھا وہ پورا کردیا گیا ہے ہم نے جرمن (بقیہ 41 صفحہ 03)

آزاد کشمیر ضلع جہلم ویلی میں 2 مختلف حادثات میں 3 نوجوان جاں بحق

دو نوجوان نہاتے ہوئے ڈوب گئے جبکہ تیسرا نوجوان ٹریفک حادثے میں اپنی زندگی کی بازی ہار گیا

اپنے اپنے آبائی علاقوں میں سپرد خاک، علاقہ کی فضا سوگوار، بخشش اور مغفرت کیلئے خصوصی دعائیں، اظہار افسوس

چناری (خصوصی رپورٹر) آزاد کشمیر کے ضلع جہلم ویلی میں دو مختلف حادثات میں تین نوجوان جاں بحق، علاقہ کی فضا سوگ میں ڈوب گئی، ہر چہرہ افسردہ، جاں بحق ہونے والے تینوں نوجوانوں کی نماز جنازہ ادا، مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد کی شرکت، جاں بحق نوجوان آبائی قبرستانوں میں آہوں اور سسکیوں کے سائے میں منوں مٹی تلے سپرد خاک کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق پہلا حادثہ چناری اور چکوٹھی کے (بقیہ 40 صفحہ 03)

پنشنرز ایسوسی ایشن پونچھ کا مطالبات کے حق میں (آج) ریلی کا اعلان

آزاد کشمیر کے پنشنرز کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک قابل مذمت ہے، فوری طور پر مطالبات کو تسلیم کیا جائے

پنشن اصلاحات کے نام کسی قسم کی ترمیم ناقابل قبول ہے، ہنگامی اجلاس میں شدید تحفظات کا اظہار، نوٹس لینے کا مطالبہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پنشنرز ایسوسی ایشن ضلع پونچھ کا ہنگامی اجلاس زیر صدارت سردار خالد نثار خان صدر پنشنرز ایسوسی ایشن ضلع پونچھ راولاکوٹ کے ایک مقامی ہوٹل میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کے مہمان خصوصی سردار محمد فاروق خان مرکزی نائب صدر پنشنرز ایسوسی ایشن آزاد کشمیر تھے۔ نظامت کے فرائض سردار محمد جاوید صادق خان (ر) AEO نے سرانجام دیئے۔ اس خصوصی اجلاس میں ضلع پونچھ سے کثیر تعداد میں پنشنرز نے شرکت کی۔ (بقیہ 01 صفحہ 03)

باغ: چیف جسٹس ہائی کورٹ (ر) صداقت حسین راجہ کو راجہ فاروق، عبدالرشید ترابی و دیگر شیلڈ پیش کر رہے ہیں

موجودہ قیادت بیرون ملک میں بیٹھی ہے، فواد چوہدری

بانی پی ٹی آئی سیاسی لوگوں کو آگے لے کر آئیں، میڈیا سے گفتگو

لاہور (صباح نیوز) سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی سیاسی لوگوں کو آگے لے کر آئیں، موجودہ قیادت تحریک انصاف کو نہیں چلا پا رہی۔ انسداد دہشت گردی عدالت لاہور کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے فواد چوہدری نے کہا کہ پی ٹی آئی کی موجودہ قیادت بیرون ملک میں بیٹھی ہے ہم اور کارکن عدالتوں میں کیسز کا سامنا کر رہے ہیں، موجودہ قیادت تحریک انصاف کو نہیں (بقیہ 02 صفحہ 03)

دمشق، گرجا گھر میں خودکش دھماکہ

15 افراد ہلاک، متعدد زخمی

دمشق (صباح نیوز) شام کے دارالحکومت دمشق کے گرجا گھر میں خودکش دھماکے کے نتیجے میں 15 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق عینی شاہدین نے بتایا کہ خودکش بمبار نے گرجا گھر کے اندر خود کو دھماکے سے اڑا لیا۔ شام کی وزارت داخلہ نے بتایا کہ دھماکا کرنے والا داعش کا کارکن تھا۔ حملہ آور نے چرچ (بقیہ 04 صفحہ 03)

گورنر سندھ کے دفتر کو تالا لگانے کے خلاف دائر درخواست نمٹا دی گئی

کراچی (صباح نیوز) سندھ ہائی کورٹ نے گورنر سندھ کے دفتر کو تالا لگانے کے خلاف دائر درخواست نمٹا دی۔ گورنر سندھ کے دفتر کو تالا لگانے کے خلاف دائر درخواست پر پرنسپل سیکرٹری گورنر ہاؤس نے عمل درآمد رپورٹ عدالت میں پیش کر دی۔ رپورٹ کے مطابق عدالتی حکم پر اویس قادر شاہ کو گورنر ہاؤس میں تمام سہولتوں کے ساتھ (بقیہ 05 صفحہ 03)

سلطنت عمان کا نئے ہجری سال کے آغاز پر عام تعطیل کا اعلان

مسقط (صباح نیوز) سلطنت عمان میں نئے ہجری سال 1447ھ کے آغاز پر عام تعطیل کا اعلان کر دیا گیا۔ یہ اعلان وزارت محنت کی جانب سے جاری ایک باضابطہ فیصلے کے ذریعے کیا گیا ہے، تعطیل کا اطلاق تمام سرکاری و نجی اداروں پر یکساں طور پر ہوگا تاکہ عوام اس مقدس موقع پر (بقیہ 03 صفحہ 03)

پیپلز پارٹی، پی وائے او، پی ایس ایف کے اجلاس کا شیڈول

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پی پی پی، پی وائی او، پی ایس ایف کا مشترکہ اجلاس 27 جون بروز جمعہ دن دو بجے سرکٹ ہاؤس میں راولاکوٹ میں منعقد ہوگا۔ جس میں 5 جولائی یوم سیاہ کے موقع پر پیپلز گرینڈ جرگہ کے حوالے سے جملہ امور کا جائزہ لیا جائے گا۔ راولاکوٹ تحصیل میں شامل حلقہ 3، (بقیہ 06 صفحہ 03)

کھائی گلہ علی سوجل سڑک پر کام کے آغاز کیلئے 1 ہفتے کی ڈیڈ لائن

جعلی نوٹیفکیشن دکھا کر لوگوں کو گمراہ کیا جا رہا، پانچ کلو میٹر روڈ حلقہ ایم ایل اے کی سازشوں کی نذر ہوئی ہے

حلقہ ایم ایل اے کو جو کروڑوں روپے کی گرانٹ دی گئی ہے اس کا فوری احتساب ہونا چاہیے، ڈاکٹر عرفان اشرف

کھائی گلہ (نمائندہ خصوصی) ایک ہفتہ کے اندر کھائی گلہ علی سوجل روڈ پر کام شروع نہ ہوا تو بھرپور احتجاج کیا جائے گا، جعلی نوٹیفکیشن دکھا کر لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، کھائی گلہ علی سوجل پانچ کلو میٹر روڈ میں نے منظور کروائی تھی جو بعد میں حلقہ ایم ایل اے کی سازشوں کی نذر ہو گئی اور آج تک اس پر کام نہ ہو سکا۔ ان خیالات کا اظہار سربراہ "حق دو تحریک" ڈاکٹر عرفان اشرف نے پونچھ پریس کلب کھائی گلہ میں ایک پریس کانفرنس کرتے (بقیہ 07 صفحہ 03)

OIC کشمیری قیدیوں کی زندگیاں بچانے میں فوری مدد کرے، خط

شبیر شاہ ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کے حصول کیلئے کشمیریوں کی جدوجہد کے مرکزی رہنماؤں میں سے ایک ہیں

بھارتی عدلیہ بھی سنگین خلاف ورزیوں کی مرتکب ہے، ڈی ایف پی کے قائم مقام چیئرمین محمود احمد ساغر کے خط کا متن

اسلام آباد (کے پی آئی) جموں و کشمیر ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی نے اسلامی تعاون تنظیم کے سیکریٹری جنرل حسین براہیم طہٰ کی توجہ پارٹی کے چیئرمین شبیر احمد شاہ کی بگڑتی ہوئی صحت کی طرف مبذول کرائی ہے جنہیں پراسٹیٹ کینسر کی تشخیص ہوئی ہے اور جو 2017 میں گرفتاری کے بعد سے نئی دہلی کی تہاڑ جیل میں نظر بند ہیں۔ ڈی ایف پی کے قائم مقام چیئرمین محمود احمد ساغر نے او آئی سی کے سیکریٹری جنرل کے نام ایک خط میں کہا کہ شبیر احمد شاہ ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کے حصول کے لئے کشمیریوں کی جدوجہد کے مرکزی رہنماؤں میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے اپنے سیاسی نظریے کی وجہ (بقیہ 08 صفحہ 03)

مسلم کانفرنس ریاست کی پہرے دار ہے، نواز حیات

ریاست جموں و کشمیر 5 اکائیوں پر مشتمل ناقابل تقسیم وحدت ہے

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ریاست جموں و کشمیر پانچ اکائیوں پر مشتمل ناقابل تقسیم وحدت ہے۔ حاجی سردار نواز حیات مسلم کانفرنس سٹی راولاکوٹ کے صدر حاجی سردار نواز حیات خان نے کہا ہے کہ ریاست جموں و کشمیر پانچ اکائیوں پر مشتمل ناقابل تقسیم وحدت ہے آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس اس ناقابل تقسیم کی پہرے دار ہے۔ قائد کشمیر سردار عتیق احمد خان ریاست جموں و کشمیر کی وحدت (بقیہ 09 صفحہ 03)

کوئٹہ، نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ، سکیورٹی گارڈ جاں بحق

کوئٹہ (صباح نیوز) کوئٹہ کے علاقے قمبرانی روڈ پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے سکیورٹی گارڈ جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق کوئٹہ کے علاقے قمبرانی روڈ پر نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں نجی کمپنی کا سکیورٹی گارڈ جاں بحق ہو گیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ضروری کارروائی کے لیے اسپتال منتقل کر دیا جہاں مقتول کی شناخت حضور (بقیہ 11 صفحہ 03)

ارمغان کیس میں ایف آئی اے تفتیشی افسر ملازمت سے برطرف

کراچی (صباح نیوز) ایف آئی اے کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر شاہد علی سومرو کو ارمغان کال سینٹرز کیس میں مبینہ رشوت خوری کے الزام پر ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔ دوسری طرف اس بات کی تحقیق کی جا رہی ہے کہ جب شاہد علی سومرو پر رشوت کے سنگین الزامات موجود تھے تو انہیں اربوں روپے کے حساس فراڈ کیس کی تفتیش کیوں سونپی گئی؟ کیا یہ فیصلہ محض غفلت کا نتیجہ تھا یا جان بوجھ کر اہم ثبوتوں (بقیہ 12 صفحہ 03)

وزیر حکومت دیوان علی چغتائی کا حاجی یوسف کے انتقال پر افسوس

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیر حکومت دیوان علی خان چغتائی نے ملک زعفران علی اکبر و فارسٹ گارڈ عمران علی اکبر کے چچا محترم حاجی محمد یوسف ایر چھتر والے کی وفات پر گہرے دکھ و رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اللہ پاک (بقیہ 10 صفحہ 03)

سردار محمد خان سدوزئی کی اہلیہ انتقال کر گئیں

منگولہ (نمائندہ خصوصی) راولاکوٹ کے نواحی گاؤں منگولہ سے تعلق رکھنے والے معروف سیاسی و سماجی رہنما سردار محمد خان سدوزئی کی اہلیہ، محمد طریف اور محمد زرین کی والدہ، محمد شعیب کی دادی محترمہ علالت کے بعد انتقال کر گئیں۔ مرحومہ دیندار، ہمدرد اور نیک سیرت خاتون تھیں۔ ان کے انتقال کی خبر ان کے چاہنے والوں اور قرابت داروں پر بجلی بن کر گری۔ ہر شخص غم و سوگ کی کیفیت میں ڈوب گیا۔ (بقیہ 13 صفحہ 03)

امریکا کا ایران پر حملہ عالمی قوانین کی خلاف ورزی قرار

ٹرمپ کو نوبل انعام کا حقدار ٹھہرانا شہدا کیساتھ غداری ہے، ملی یکجہتی کونسل

لاہور (صباح نیوز) ملی یکجہتی کونسل پاکستان نے امریکہ کی جانب سے اسلامی جمہوریہ ایران پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے اس اقدام کو عالمی قوانین کی خلاف ورزی اور عالم اسلام کی خودمختاری پر حملہ قرار دیا ہے۔ ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے سربراہ صاحبزادہ ابوالخیر زبیر الوری اور سیکرٹری جنرل لیاقت بلوچ نے ایک بیان کہا ہے کہ جس طرح اسرائیل نے ایران پر حملہ آور ہو کر ایک خودمختار اور آزاد ملک (بقیہ 22 صفحہ 03)

اورکزئی، دہشتگردوں کا چیک پوسٹ پر حملہ، جوان شہید

دہشت گرد فرار ہو گئے، علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا

اورکزئی (صباح نیوز) اورکزئی میں پولیس اور فرنٹیئر کور کی چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کے حملے کے نتیجے میں ایف سی کا جوان شہید ہو گیا۔ پولیس کے مطابق اورکزئی کی تحصیل چنیالی کے علاقہ دوبزئی شیش محل پولیس اور فرنٹیئر کور کی مشترکہ چیک پوسٹ پر دہشتگردوں نے فائرنگ کی جس سے لانس نائیک لیاقت شہید ہو گیا۔ پولیس کے مطابق حملہ رات ڈھائی بجے کے قریب ہوا، حملے کے (بقیہ 21 صفحہ 03)

مذاکرات ہی مسائل کے حل کا راستہ ہیں، عمر فاروق

سینئر رہنما کل جماعتی حریت کانفرنس کی اسرائیلی حملوں کیخلاف مذمت

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما میرواعظ عمر فاروق نے ایران کے خلاف اسرائیل اور امریکہ کی فوجی کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے ان کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ میرواعظ عمر فاروق نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں کہا کہ ان حملوں نے پورے مشرق وسطیٰ کو تباہی اور افراتفری کی طرف دھکیل دیا ہے۔ میرواعظ نے ایکس (بقیہ 20 صفحہ 03)

مظفرآباد: پولیس ویلفیئر ایسوسی ایشن کے اہم اجلاس سے صدر محمد ظفر علی اعوان خطاب کر رہے ہیں

ایران پر حملہ، جنگ کا خطرہ پیدا ہو گیا، انجمن شرعی شیعیان

حملے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی اور عالمی اداروں کی توہین ہیں

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں و کشمیر میں انجمن شرعی شیعیان کے نائب صدر آغا سید مجتبیٰ عباس نے کسی قابل اعتماد ثبوت کے بغیر کہ ایران جوہری ہتھیار بنا رہا ہے ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکہ کے فوجی حملوں کی شدید مذمت کی ہے۔ انجمن شرعی شیعیان کے نائب صدر آغا سید مجتبیٰ عباس نے جاری مل سرینگر میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملے بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف (بقیہ 19 صفحہ 03)

نومئی کے پانچ مقدمات، فواد چوہدری کی عبوری ضمانتوں میں توسیع

لاہور (صباح نیوز) لاہور کی انسداد دہشتگردی عدالت نے نو مئی کے پانچ مقدمات میں سابق وفاقی وزیر اطلاعات فواد چوہدری کی عبوری ضمانتوں میں 8 اگست تک توسیع کر دی۔ پیر کو انسداد دہشت گردی عدالت لاہور کے ایڈمن جج منظر علی گل نے 9 مئی جلاؤ گھیراؤ کے 5 مقدمات میں سابق وزیر فواد چوہدری کی عبوری ضمانتوں کی سماعت کی، پراسیکیوشن کی جانب سے ریکارڈ پیش (بقیہ 18 صفحہ 03)

نومئی کے 8 مقدمات، بانی پی ٹی آئی کی ضمانت کی درخواستوں پر فیصلہ محفوظ

لاہور (صباح نیوز) لاہور ہائیکورٹ نے 9 مئی کے واقعات سے متعلق درج 8 مقدمات میں بانی پاکستان تحریک انصاف کی ضمانت کی درخواستوں پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔ درخواستوں پر سماعت جسٹس شہباز رضوی کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے کی، جہاں فریقین کے دلائل مکمل ہونے کے بعد عدالت نے کیس کا فیصلہ محفوظ کر لیا۔ یاد رہے کہ 9 مئی 2023 کو مختلف شہروں میں احتجاج اور جلاؤ (بقیہ 17 صفحہ 03)

ن لیگ بڑی عوامی جماعت بن چکی، رزاق حسین

آزاد کشمیر میں تعمیر و ترقی و خوشحالی کے نئے سفر کا آغاز جلد کریں گے

[illegible] (نمائندہ دھرتی) پاکستان مسلم لیگ ن آزاد جموں و کشمیر مرکزی مجلس عاملہ کے رکن رزاق حسین ملک نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کے اندر مسلم لیگ ن سب سے بڑی عوامی جماعت بن چکی ہے مرکزی قائدین کی قیادت میں آزاد کشمیر میں آمدہ الیکشن کے لئے بھرپور تیاری کی جا رہی ہے، مسلم لیگ ن اور قائد مسلم لیگ ن میاں محمد نواز شریف کے پیغام کو گھر گھر پہنچایا جا رہا ہے، آمدہ (بقیہ 16 صفحہ 03)

مظفرآباد: ناظم جنگلات تجدید سرکل محمد شہباز خان کو مہتمم جنگلات واٹرشیڈ نیلم ارشد خان بریفنگ دے رہے ہیں

گوجرانوالہ سے کراچی جانے والا شوہر بیوی کو موٹروے پر بھول کر چلا گیا

گوجرانوالہ (صباح نیوز) گوجرانوالہ سے کراچی جانے والا شوہر اپنی بیوی کو موٹروے پر بھول کر چلا گیا، موٹروے پولیس نے ڈھونڈ کر دوبارہ شوہر کے حوالے کر دیا۔ موٹروے پولیس کے ترجمان سید عمران احمد کے مطابق، ایک فیملی گوجرانوالہ سروس ایریا پر نماز کیلئے رکی تھی لیکن شوہر بیوی کو سروس ایریا بھول گیا اور اپنا سفر جاری رکھا۔ موٹروے پولیس افسران نے فوری کارروائی کرتے ہوئے (بقیہ 14 صفحہ 03)

امریکہ کا ایرانی جوہری تنصیبات پر حملہ عالمی امن کیلئے سنگین خطرہ ہے، حزب اللہ

بیروت (صباح نیوز) لبنان کی مزاحمتی تحریک حزب اللہ نے ایک سخت ردعمل میں امریکہ کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے کو عالمی امن و استحکام کے لیے سب سے بڑا خطرہ قرار دیا ہے۔ حزب اللہ نے اس حملے کو بین الاقوامی قوانین، انسانی اصولوں، جنیوا کنونشنز اور اقوام متحدہ کے منشور کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا، جو کسی بھی خودمختار ملک کی جوہری تنصیبات پر حملے اور طاقت کے استعمال (بقیہ 15 صفحہ 03)

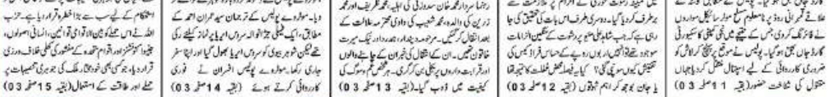

مظفرآباد: ڈپٹی کمشنر مدثر فاروق کی زیر صدارت اجلاس

WINNER
PKR: 1,30,000/-

گرین ہل کلب کے زیر اہتمام ٹورنامنٹ میں شاہین کلب پاک گلی فاتح

ٹورنامنٹ کا فائنل میچ شہدائے جھڑی اور شاہین کلب پاک گلی کے درمیان کھیلا گیا جو دلچسپ مقابلے کے بعد اختتام پذیر ہوا

تین روزہ ٹورنامنٹ میں نامور کھلاڑیوں، شخصیات کی شرکت، گرین ہل کلب کی انتظامیہ کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش

حورنہ میرہ (دھرتی نیوز) گرین ہل سپورٹس کلب حورنہ میرہ کے زیر اہتمام و زیر نگرانی پونچھ والی بال ایسوسی ایشن 22 واں آل آزاد کشمیر اینڈ 3 اوپن آل پاکستان کلب لیول غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان میموریل ڈے اینڈ نائیٹ والی بال ٹورنامنٹ شاہین کلب پاک گلی کی ٹیم نے اپنے نام کر لیا۔ اس تاریخی ایونٹ کا فائنل میچ شاہین کلب پاک گلی اور شہدائے جھڑی کی ٹیموں کے مابین کھیلا گیا جو انتہائی دلچسپ مقابلے کے بعد شاہین کلب (بقیہ 23 صفحہ 03)

WINNER
PKR: 1,30,000/-

خطے میں کشیدہ صورتحال، اسٹاک مارکیٹ میں شدید مندی

کراچی (صباح نیوز) پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں کاروباری ہفتے کے پہلے روز شدید مندی دیکھی گئی۔ امریکا کے ایران پر حملے کے بعد خطے میں کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے (بقیہ 24 صفحہ 03)

ایران پر حملہ مسلم شناخت پر منظم حملے ہیں، محمد طاہر کھوکھر

یہودی لابی چن چن کر اسلامی ممالک کو تباہی کی جانب دھکیل رہی ہیں

اسلام آباد (صباح نیوز) پاسبان وطن پاکستان کے مرکزی صدر محمد طاہر کھوکھر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عالمی طاقتوں کی جانب سے اسلامی ممالک کو نشانہ بنانے پر شدید تحفظات کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں ایران پر کیے جانے والے حملے محض کسی ایک ملک پر حملہ نہیں (بقیہ 25 صفحہ 03)

راولاکوٹ کے نواحی گاؤں چھوٹا گلہ دور جدید میں بھی بنیادی سہولیات سے محروم

سڑکیں کھنڈرات میں تبدیل، ایم ایل اے کی جانب سے پونے کلومیٹر سڑک کی منظوری محض ایک مذاق قرار

حکومت وقت، متعلقہ ذمہ داران فوری طور پر سہولیات کی فراہمی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اپنا کردار ادا کریں، سردار نعیم خان کا مطالبہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) چھوٹا گلہ راولاکوٹ کا قریب ترین گاؤں ہونے کے باوجود بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ جس میں چھوٹا گلہ کی سڑکیں مکمل طور پر کھنڈرات بن چکی ہیں۔ ٹل بازار چھوٹا گلہ، بازار تک تین کلومیٹر روڈ مکمل کھنڈرات میں تبدیل ہو چکی ہے یہ چھوٹا گلہ کی مین شاہراہ ہے اور ایک ٹورسٹ روڈ ہے۔ جو باہر سے آنے والے سیاحوں کے لئے جھیل اور چڑیا گھر تک پہنچنے کے لئے شارٹ اور بہترین روڈ ہے۔ جس پر کئی سالوں سے توجہ نہیں دی جا رہی ہے اور موجودہ ایم ایل اے حلقہ نے پونے کلومیٹر روڈ کی منظوری دی ہے جو عوام علاقہ چھوٹا گلہ سے مذاق ہے اور عوام کی بھر (بقیہ 26 صفحہ 03)

باغ: عالم دین قاضی شفیق الرحمٰن حفاظ قرآن کی دستار بندی کر رہے ہیں

آپ جہاد نہیں کر سکتے تو کم از کم بائیکاٹ تو کیجیے
KFC
BOYCOTT
Pakistani Brands

آپ بھی قاتل ہیں!

اسرائیل روزانہ پانچ سو مسلمانوں کو قتل کر رہا ہے روزانہ سو بچوں کو شہید کر رہا ہے آپ بھی فلسطینی بچوں کے قتل میں ملوث ہیں اگر آپ انکی مصنوعات استعمال کر رہے ہیں تو آپ بھی قاتل ہیں۔

خدارا!

ہمیشہ کے لئے اسرائیلی مصنوعات کا استعمال بند کر دیں اگر آپ یہ سب نہیں کھائیں گے یا پئیں گے تو مر نہیں جائیں گے۔

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE
FOLLOW US ON
YouTube Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti/twitter
Dailydharti/Instagram
Dailydharti/zoom
روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
HD NEWS

چیف ایڈیٹر و پبلشر عابد صدیق نے کوسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

بقیہ 1

مقررین نے کہا کہ بقایا جات حساب سے یکمشت ادا کیے جائیں۔ اپریل تا جون 2022ء کی ادائیگی بیوہ، بیٹی کی پنشن بحالی، بقایا جات چاروں صوبوں اور گلگت بلتستان میں دیئے جا چکے ہیں اور چاروں صوبوں میں بشمول گلگت بلتستان بیوہ، بیٹی کی پنشن بھی مل رہی ہے لیکن ظلم کی انتہاء ہے کہ آزاد کشمیر کے پنشنرز سے سوتیلی ماں جیسا سلوک کیا جا رہا ہے۔ مقررین نے کہا کہ اردلی الاؤنس کی شرح وفاق کے مطابق دی جائے۔ پنشن اصلاحات کے نام کسی قسم کی ترمیم ناقابل قبول ہے۔ آج مورخہ 24-06-2025 کو ضلع پونچھ کے پنشنرز اپنے حق کے لئے احتجاجی ریلی نکالیں گے۔ تمام پنشنرز اس احتجاجی ریلی میں شریک ہوں۔ اجلاس میں ایران اور غزہ پر امریکہ اور اسرائیل کے جارحیت کی بھی پرزور مذمت کی گئی۔ احتجاجی ریلی گورنمنٹ صابر شہید پائلٹ ہائی سکول راولاکوٹ سے نکالی جائے گی۔ تمام پنشنرز ٹھیک گیارہ بجے دن پائلٹ ہائی سکول راولاکوٹ میں پہنچ جائیں۔ اجلاس سے سردار محمد نثار خان، سردار محمد آصف خان، سردار محمد یونس خان، عبدالرشید خان، یونس قریشی، سعید احمد شاہ، مقبول حسین شاہ، فاروق قریشی، سردار شفقت حیات خان، سردار جاوید تبسم، سردار ثاقب حنیف کے علاوہ سردار محمد جاوید صادق خان، سردار خالد نثار خان اور سردار محمد فاروق خان نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 2

چلا رہی۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح ہم نے تو شی کے بعد سختیاں برداشت کی ہیں موجودہ قیادت نہیں کر سکتی، اگر موجودہ قیادت ہوتی تو وہ جوتی چھوڑ کر بھاگ جاتے، بانی پی ٹی آئی سے گزارش کرتا ہوں کہ سیاسی لوگوں کو آگے لے کر آئیں۔ فواد چوہدری نے کہا کہ ایران کے ساتھ اس وقت پاکستان کے عوام کا کھڑا ہونا ضروری ہے، ایران میں رجیم چینج بڑا نقصان ہوگا، ہمیں ہر صورت میں اپنے ایرانی دوستوں کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔

بقیہ 3

دینی جذبے کے ساتھ منائیں اور روحانی سکون حاصل کر سکیں۔ وزارت محنت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ اگر کوئی ادارہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے تعطیل کے دن ملازمین کی خدمات لینا چاہے تو یہ عمل صرف باہمی رضامندی اور مناسب مالی معاوضے کی فراہمی کی شرط پر کیا جا سکے گا، اس میں خصوصاً ہسپتال، ہوائی اڈے، سکیورٹی، ٹرانسپورٹ اور دیگر ضروری خدمات فراہم کرنے والے ادارے شامل ہو سکتے ہیں۔ وزارت محنت کی جانب سے جاری کردہ فیصلے میں مزید کہا گیا کہ ماہ محرم کا چاند دیکھنے کا اعلان متعلقہ ادارے بعد میں کریں گے۔ اس سے قبل متحدہ عرب امارات کی حکومت نے بھی 27 جون بروز جمعہ کو اسلامی سال 1447 ہجری کے آغاز پر سرکاری طور پر عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ 4

میں داخل ہونے کے بعد فائرنگ کی اور پھر اپنی دھماکہ خیز جیکٹ سے خود کو اڑا لیا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق بشار الاسد کی اقتدار سے بے دخلی کے بعد دمشق میں ہونے والا یہ پہلا خودکش حملہ ہے۔

بقیہ 5

رسائی دے دی ہے۔ عدالت نے درخواست گزار کے وکیل سے سوال کیا کہ کیا عدالتی حکم پر عملدرآمد ہو گیا ہے؟۔ وکیل نے بتایا کہ عدالتی حکم پر عملدرآمد ہو گیا ہے، قائم مقام گورنر گورنر ہاؤس میں رسائی دے دی گئی

بقیہ 6

حلقہ 4، حلقہ 5 کے پارٹی لوتھ پی ایس ایف کے ساتھیوں سے شرکت کی پرخلوص التماس ہے۔

بقیہ 7

ہوئے کیا۔ اس موقع پر سردار ہوشیار خان، اخلاق رکن اکرام منصف، سردار زاہد خان، محمد وحید، زاہد فدا حسین اور دیگر موجود تھے۔ ڈاکٹر عرفان اشرف نے کہا کہ میں جب حکومت کا حصہ تھا تو کھائی گلہ تا علی سوجل روڈ کا نوٹیفکیشن کروایا تھا مگر حلقہ ایم ایل اے کی سازشوں نے قومی منصوبے کو ناکام بنانے میں بنیادی کردار ادا کیا اور حلقہ کے لوگ آج تک روڈ کی خراب حالت کی وجہ سے سفری مشکلات سے دوچار ہیں۔ گزشتہ روز کچھ لوگوں کی طرف سے جعلی نوٹیفکیشن دکھلایا گیا اور لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی گئی جو قابل مذمت عمل ہے۔ دوسروں کے منصوبے چوری کر کے اپنی تختیاں لگانا ہم فرض عین سمجھتے ہیں۔ تین کلومیٹر روڈ کا جو کام ہوا ہے انتہائی ناقص اور غیر معیاری ہے۔ ویڈیو پیغام کے ذریعے حکومت کو اس کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا گیا تھا لیکن حکومت نے اس کا نوٹس نہ لے کر غفلت کا مظاہرہ کیا۔ کچھ لوگ وزیراعظم کا دورہ کروا کر پریکٹیکلی اپنے سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں جس میں وہ بری طرح ناکام ہوں گے۔ متعلقہ محکمہ وزیراعظم روڈ پر ہونے والی ناقص تعمیر کا نوٹس لیں اور معائنہ کمیشن کی ٹیم بھیج کر کام کے معیار کو چیک کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم میرٹ اور کرپشن سے پاک معاشرے کی باتیں تو بہت کرتے ہیں لیکن عملدرآمد کرنے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس قومی منصوبے پر نہ تو خود سیاست کروں گا اور نہ کسی اور کو اس کی اجازت دوں گا۔ حکومت کو 29 جون تک کا وقت دیتے ہیں اگر اصلاح احوال نہ ہوئی تو حلقہ کی تمام سیاسی، مذہبی جماعتوں، تمام نظریات کے لوگوں کی مشاورت سے بڑے احتجاج کی کال دیں گے جس کی تمام تر ذمہ داری ضلعی انتظامیہ اور حکومت وقت پر عائد ہوگی۔ حلقہ ایم ایل اے کو حکومت کی طرف جو کروڑوں روپے کی گرانٹ دی گئی ہے اس کا احتساب ہونا چاہیے۔ لوگ آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں اور حکمران عیاشیوں میں مصروف ہیں۔ اس موقع پر معروف سیاسی و سماجی شخصیت سردار ہوشیار خان نے ڈاکٹر عرفان کی کال کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا اور کہا کہ ہماری پسماندگی کے ذمہ دار حاجی یعقوب اور حاجی عبدالرشید ہیں اگر ان لوگوں نے ہمارے مطالبات پر کان نہ دھرے تو ہم سے مجبور ہو کر احتجاج کریں گے۔

بقیہ 8

سے اپنی زندگی کے 38 سال مختلف بھارتی جیلوں میں گزارے ہیں۔ خط میں کہا گیا ہے کہ جولائی 2017 میں جھوٹے الزامات کے تحت ان کی گرفتاری کے بعد سے وہ گزشتہ آٹھ سالوں سے دہلی کی تہاڑ جیل میں نظربند ہیں حالانکہ بھارتی حکام عدالت میں ان کے خلاف ایک بھی ثبوت پیش کرنے میں ناکام رہے۔ شبیر احمد شاہ کو جو پہلے ہی متعدد عارضوں میں مبتلا ہیں، اب حال ہی میں پروسٹیٹ کینسر کی تشخیص ہوئی ہے جس کی وجہ سے ان کا وزن بھی گر گیا ہے اور ڈاکٹروں نے انہیں متعدد سرجریز کا مشورہ دیا ہے جس کے لئے خصوصی دیکھ بھال کی ضرورت ہے اور جیل میں یہ ممکن نہیں ہے۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ بھارتی عدلیہ نے یہ جاننے کے باوجود کہ وہ سنگین بیماریوں میں مبتلا ہیں، ان کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ستم ظریفی ہے کہ اس انتہائی اہم وقت پر ان کے اہل خانہ کو علاج کے دوران ان کے ساتھ رہنے کی بھی اجازت نہیں دی جا رہی۔ ڈی ایف پی رہنما نے او آئی سی کے سربراہ سے اپیل کی کہ وہ بھارتی حکومت کے ساتھ اس سنگین مسئلے کو اٹھائیں تاکہ علاج کے دوران شبیر احمد شاہ کی اچھی دیکھ بھال کی جا سکے۔ خط میں کہا گیا کہ ہم آپ سے اپیل کرتے ہیں کہ آپ مداخلت کر کے شبیر احمد شاہ کی رہائی کو یقینی بنائیں تاکہ علاج کے دوران وہ اپنے اہلخانہ کے ساتھ رہ سکیں جنکی انہیں سخت ضرورت ہے۔ آپ کی مداخلت سے شبیر احمد شاہ کی جان بچانے اور دیگر کشمیری سیاسی قیدیوں کی مشکلات کو کم کرنے میں مدد ملے گی جن کی سخت نظربندی کے دوران گزر رہی ہے۔

بقیہ 9

کے محافظ ہے۔ مسلم کانفرنس ریاست کی سواد اعظم جماعت ہے جو جنوبی ایشیاء میں تیسری پرانی جماعت ہے۔ حاجی سردار نواز حیات نے مزید کہا کہ ریاست جموں وکشمیر اور مسلم کانفرنس لازم و ملزوم ہیں مسلم کانفرنس کی وجہ سے ہی آزاد کشمیر حکومت قائم ہوئی۔ اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی کا راستہ بھی مسلم کانفرنس سے ہو کر ہی گزرے گا۔ مسلم کانفرنس قائد اعظم رئیس الاحرار اور مجاہد اول کے نظریات پر عمل کار بند ہے۔ سردار عتیق احمد خان کا دورہ گلگت بلتستان بھی اس ناقابل تقسیم وحدت کی چوکیداری ہے، سردار عتیق احمد خان جملہ نظریات کے کشمیری قائدین کا بھرپور احترام کرتے ہیں اور (مرحومین) کو بھی یاد رکھتے آئے ہیں۔

بقیہ 10

مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے

بقیہ 11

شخص کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس واقعہ کی چھان بین کر رہی ہے تاہم ابھی تک حال معلوم نہیں ہو سکی۔

بقیہ 12

کو کمزور کرنے کی سازش تھی؟ ذرائع کے مطابق اسسٹنٹ ڈائریکٹر شاہد علی سومرو پر پہلے ہی بدعنوانی کے الزامات تھے، یہاں تک کہ ایک وفاقی سیکرٹری کی رپورٹ بھی ان کے خلاف تیار ہو چکی تھی۔ رواں سال کے آغاز میں کراچی میں قتل ہونے والے مصطفیٰ عامر کا کیس سوشل میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا پر خاصا نمایاں رہا۔ اطلاعات کے مطابق کیس کو کمزور کرنے کے لیے کراچی پولیس کے کچھ اہلکاروں پر بھی الزامات سامنے آئے تھے۔ اس بات کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہے کہ ایف آئی اے کے بھی کچھ افسران بھی اس کیس کو کمزور کرنے کی سازش کا حصہ تھے؟ قانونی ماہرین کے مطابق ایف آئی اے اینٹی منی لانڈرنگ ٹیم نے درخشاں تھانے کے ایک قتل مقدمے کو بنیاد بنا کر منی لانڈرنگ کا مقدمہ درج کر لیا۔

بقیہ 13

سنگولہ کی فضاء سوگوار ہوگئی۔ ان کی نماز جنازہ ان کے گھر کے قریب ادا کی گئی۔ نماز جنازہ میں سیاسی، سماجی، مذہبی شخصیات اور معززین علاقہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد مرحومہ کو سنگولہ کے مقام پر مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ سنگولہ سے تعلق رکھنے والے ڈسٹرکٹ کونسلر عبدالحفیظ اعوان، چیئرمین یونین کونسل سنگولہ احتشام رزاق، سردار محمد اسحاق مغل، محمد کبیر اعوان، محمد عارف مغل، محمد نصیب اعوان، زبیر احمد قادری، محمد فاروق اعوان، پروفیسر شکیل حسین، حنیف اعوان ایڈووکیٹ، شریف چوہان ایڈووکیٹ، ظہور احمد، ڈاکٹر اشرف، ڈاکٹر شاہجہان، محمد صغیر کیانی، چوہدری محمد جاوید، چوہدری پرویز، علی وسیم شاہ گردیزی، محمد نسیم اعوان، محمد اکرم مغل، محمد سلیم بیگ، یونس مغل، ڈاکٹر سیاب عالم، حفیظ امیر، محمد رشید حسرت، حاجی جان محمد، نمبردار نذیر اعوان و دیگر نے مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت اور جملہ لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ 14

پریشان حال خاتون کو سرواں ایریا سے بحفاظت ڈھونڈ کر تسلی دی۔ ضروری تصدیق کے بعد انہیں خاوند کے حوالے کر دیا گیا۔ فیملی نے پولیس کی پیشہ ورانہ کارکردگی کی تعریف کی۔ ڈویژنل کمانڈر روڈ آئی جی سید فرید علی نے پٹرولنگ افسران کو شاباش دی ہے۔

بقیہ 15

کوئی سے مشروع قرار دیتا ہے۔ بیان میں حزب اللہ نے خبردار کیا کہ اگر اس امریکی جارحیت کو روکا نہ گیا تو یہ پوری خطے اور دنیا کو تباہ کن جنگ کے دہانے پر لے جائے گا۔ یہ اقدام نہ صرف ایک قوم کی خودمختاری پر حملہ ہے بلکہ پورے خطے کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ امریکہ صرف ان ممالک کو برداشت کرتا ہے جو اس کی بالادستی قبول کر لیں اور جو قومیں آزادی اور خودمختاری پر قائم رہتی ہیں، انہیں یا تو ذلت کی زندگی جینے پر مجبور کیا جاتا ہے یا خون اور خاک میں نہلا دیا جاتا ہے۔ حزب اللہ نے کہا کہ یہ حملہ دراصل قابض اسرائیل کی طرف سے ایران کے خلاف ناکام کوششوں کی تلافی کی کوشش ہے۔ امریکہ نے اس حملے کے ذریعے وہ مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کی جو قابض اسرائیل اپنے تابڑ توڑ حملوں کے باوجود حاصل نہ کر سکا

بقیہ 16

یقین میں مسلم لیگ ن کی تاریخی کامیابی نوشتہ دیوار ہے، بالخصوص ضلع کوٹلی کی چھ سیٹوں پر مسلم لیگ ن کی جیت یقینی ہے، انشاء اللہ مسلم لیگ ن عوامی طاقت سے حکومت بنا کر قائد میاں محمد نواز شریف کے ویژن کے مطابق آزاد کشمیر میں تعمیر و ترقی و خوشحالی کے نئے سفر کا آغاز کرے گی، عوام کو مایوسیوں سے نکالے گی، مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ عوامی خدمت کی سیاست کو ترجیح دی ہے اور آئندہ بھی اسی ویژن کے تحت سیاست کرتی رہے گی، ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے خصوصی گفتگو کے دوران کیا، رزاق حسین ملک نے مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کی مرکزی قیادت صدر جماعت شاہ غلام قادر، سابق وزیراعظم راجہ فاروق حیدر خان، جنرل سیکرٹری چوہدری طارق فاروق، سینئر نائب صدر مشتاق احمد منہاس، مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل ذوالفقار علی ملک و دیگر کی مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کو متحد و فعال کرنے، آمدہ الیکشن کے لئے تیاری کے حوالے سے کاوشوں کو قابل ستائش قرار دیتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ ن کے کارکنان اپنے مرکزی قائدین کی قیادت میں جدوجہد کو تیز کر لیا ہے، مسلم لیگ ن اور قائد مسلم لیگ ن میاں محمد نواز شریف کے پیغام کو ہر گھر تک پہنچائیں گے، کارکنان اپنے قیادت کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، انشاء اللہ آئندہ بھی ڈٹ کر کھڑے رہیں گے

بقیہ 17

کھیراؤ کے واقعات کے بعد بانی پی ٹی آئی کے خلاف کئی مقدمات درج کیے گئے تھے، جن میں سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے، اشتعال انگیزی اور امن و امان کی صورتحال بگاڑنے جیسے الزامات شامل ہیں۔

بقیہ 18

نہ کیا گیا۔ پراسیکیوٹر نے کہا کہ تمام ریکارڈ لاہور ہائیکورٹ میں موجود ہے، ریکارڈ نہ ہونے کی وجہ سے عبوری ضمانتوں میں توسیع کی جائے۔ عدالت نے سابق وزیر فواد چوہدری کی عبوری ضمانتوں میں 18 اگست تک توسیع کر دی۔

بقیہ 19

ورزی اور عالمی اداروں کی توہین ہیں۔ جس سے پہلے سے ہی غیر مستحکم خطہ مغربی ایشیا میں حالات مزید خراب ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے پاس جو فلسطینی عوام کے خلاف اسرائیل کے ذریعے نسل کشی میں ملوث ہے، امن یا جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ پر بات کرنے کا کوئی اخلاقی جواز نہیں ہے۔ اس کے اقدامات سے پتہ چلتا ہے کہ اصل مقصد عالمی سلامتی نہیں بلکہ مغربی ایشیا کے توانائی کے وسائل پر تسلط اور کنٹرول حاصل کرنا ہے۔ انجمن شرعی شیعیان نے کہا کہ بین الاقوامی قانون کے تحت پر امن مقاصد کے لئے ایٹمی توانائی کا حصول ایران سمیت تمام ممالک کا حق ہے۔ آغا حسن نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کو اس طرح کے یکطرفہ فوجی اقدامات کے خطرناک نتائج پر گہری تشویش ہے جس سے ایک بڑی علاقائی جنگ کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

بقیہ 20

پر ایک پوسٹ میں کہا کہ فوجی طاقت کا مطلب حق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک فلسطین کے لوگوں کو انصاف فراہم نہیں کیا جاتا، مشرق وسطیٰ کی سلامتی غیر یقینی رہے گی اور خطے کے ساتھ ساتھ پوری دنیا کی صورتحال غیر مستحکم رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات ہی امن اور مسائل کے حل کا واحد راستہ ہیں۔

بقیہ 21

بعد دہشت گرد فرار ہو گئے، پولیس اور سکیورٹی فورسز نے علاقے میں مشترکہ آپریشن شروع کر دیا ہے۔

بقیہ 22

پر جنگ مسلط کی ہے اسی طرح امریکہ نے اس جنگ کو ہوا دے کر دنیا کو ایک نئی عالمی جنگ کی تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ ملی یکجہتی کونسل کی مجلس قائدین کے مرکزی رہنماؤں علامہ سید ساجد علی نقوی، حافظ نعیم الرحمن، مولانا محمد طیب طاہری، پیر سید ہارون علی گیلانی، حافظ عبدالغفار روپڑی، علامہ سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، قاری محمد یعقوب شیخ، خواجہ معین الدین محبوب کوریجہ، علامہ زاہد محمود قاسمی، پیر غلام رسول اویسی، ڈاکٹر علی عباس نقوی، سینیٹر راجہ ناصر عباس جعفری، علامہ محمد افضل حیدری، حافظ زبیر احمد ظہیر، مولانا عبدالمالک، صاحبزادہ سلطان احمد علی، مفتی گلزار نعیمی، خرم نواز گنڈاپور، مولانا اللہ وسایا، شجاع الدین شیخ، پیر عبدالرحیم نقشبندی، مولانا عبدالرؤف ملک، سید عبداللہ حید گل، قاضی ظفر الحق، ڈاکٹر منصور مہدی، ڈاکٹر صابر ابو مریم، دیوان عظمت محمود چشتی، پیر خالد سلطان قادری نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ امریکہ نے ماضی کی طرح اس بار بھی اپنی جانبدارانہ اور اسلام دشمن پالیسی ترک نہیں کی اور ٹرمپ اپنے دیوانہ پن اور حماقت کی پالیسی میں امریکہ سمیت پوری دنیا کے امن کو تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے۔ انہوں نے عالمی اداروں کی جانب سے مظلوم فلسطینی عوام کی نسل کشی میں امریکی پشت پناہی اور آزاد و خودمختار ممالک پر پے در پے حملوں پر خاموشی کو مجرمانہ فعل قرار دیتے ہوئے کہا کہ عالمی ادارے امریکہ کی کاسہ لیسی ترک کر کے امریکہ کو جارحانہ اقدامات سے باز رکھنے کے لیے فوری عملی

روزنامہ کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ✸ ایڈیٹر: عمر خیام

دنیا خطرناک نہج پر کھڑی ہے

ایران کی جوہری تنصیبات پر حملہ کر کے امریکا نے ایک طویل اور تباہ کن جنگ کا عمل شروع کر دیا ہے جو پوری دنیا پر جغرافیائی-سیاسی اور معاشی اعتبار سے اثرانداز ہوگی۔ اس سے قبل اپریل میں بھی جب عمان کی ثالثی میں امریکا اور ایران کے درمیان جوہری معاملے پر بات چیت جاری تھی تو ایرانی سپریم لیڈر نے 'مخالف فریق' پر 'بے اعتمادی' کا اظہار کیا تھا۔ جیسا کہ ثابت ہوا کہ ان کی مایوسی بےوجہ نہیں تھی۔ سفارت کاری کو ڈھال کے طور پر استعمال کرتے ہوئے، اسرائیل اور امریکا نے اسلامی جمہوریہ کے خلاف ایک ایسی جارحانہ مہم شروع کر دی ہے جو بین الاقوامی نظام کی بنیادیں تک ہلا سکتی ہے۔ اگرچہ اسرائیل نے 13 جون کو ایران پر اچانک اپنے حملوں کا آغاز کیا لیکن سب سے زیادہ متوقع امریکی حملے اتوار کو شروع ہوئے۔ بہ ظاہر 3 ایرانی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یہ حملے جاری رکھنے کی دھمکیاں دیں جب تک کہ ایران امریکا کی شرائط پر امن قائم نہیں کرتا۔ امریکی حملوں کے بعد ٹرمپ نے کہا، 'اب امن کا وقت ہے'۔ لیکن ایسا بالکل نہیں اور وقت کے ساتھ یہ واضح ہوگا۔ بہت سے حلقے بحث کرتے ہیں کہ امریکی-اسرائیلی عسکری مہم مکمل طور پر ایران کے جوہری ہتھیاروں کے بارے میں نہیں حالانکہ ایران تو جوہری ہتھیار بنانے کی تردید کرتا ہے یا ان 'خطے کو غیرمستحکم کرنے والی سرگرمیوں' کو بھی مسترد کرتا ہے جن میں ملوث ہونے کا الزام مغربی بلاک تہران پر لگاتا ہے۔ مسلم ممالک اور گلوبل ساؤتھ میں بہت سی اقوام کے خیال میں یہ تنازع دراصل ایک ایسے مسلم ملک کو سزا دینے کے بارے میں ہے جو امریکی طاقت کو ماننے سے انکار کرتا ہے جسے مشرق وسطیٰ میں اسرائیل کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔

معتبر ذرائع کا کہنا ہے کہ ایران ایٹم بم نہیں بنا رہا تھا لیکن جب طاقتور سلطنت نافرمان قوم کو 'سزا' دینے کا فیصلہ کرتی ہے تو ان حقائق سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ دوہرا معیار اس وقت واضح ہوتا ہے جب جوہری ہتھیاروں سے لیس اسرائیل ایک اور ملک پر جوہری ہتھیاروں کے حصول کا الزام لگاتا ہے۔ اگر دنیا میں کوئی ایسی ریاست ہے جس کے بارے میں عالمی برادری کو بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیار رکھنے کے بارے میں فکرمند ہونا چاہیے تو وہ اسرائیل ہے جس نے غزہ میں نسل کشی کی ہے اور جو اپنے تقریباً تمام ہمسایوں کے خلاف جارحیت کا مرتکب ہے۔ لیکن مغربی بلاک میں منافقت جاری ہے جہاں وہ ایران پر تنقید کرتے ہیں جبکہ اسرائیل کی حمایت کرتے ہیں۔ درحقیقت برطانیہ کی طرح انہوں نے بھی ایران پر امریکی حملوں کو پردے کے پیچھے سراہا۔ یہ پوری عالمی برادری کے لیے سنگین خطرے کا لمحہ ہے۔ تمام نظریں اس بات پر ہیں کہ ایران کب اور کیسے جوابی کارروائی کرتا ہے۔ ایرانی مجلس نے آبنائے ہرمز بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اگر ایران امریکی افواج کے خلاف فوری فوجی کارروائی نہیں بھی کرتا تب بھی آبنائے ہرمز کی بندش امریکا کو جواب دینے پر مجبور کر سکتی ہے جو خود کو دنیا کا محافظ سمجھتا ہے اور تجارتی راستے کھلے رکھنا چاہتا ہے۔ اگر امریکی تنصیبات یا اہلکاروں کر نشانہ بنایا جاتا ہے تو کشیدگی میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ اس معاملے کو ایک بڑی تباہی میں بدلنے سے روکنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ امریکا اور اسرائیل ایران کے خلاف اپنی جارحیت فوری طور پر روکیں اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کریں۔

بے نظیر بھٹو کا مقدمہ

عالم اسلام کی پہلی خاتون وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کا یوم پیدائش 21 جون ہے ہر سال ان کی سالگرہ کی تقریبات دنیا بھر میں منائی جاتی ہیں بلاشبہ چاروں صوبوں کی زنجیر بے نظیر۔۔۔ بے نظیر کا نعرہ ان کی قومی خدمات کا اعتراف برملا ہے۔ انہوں نے اپنے نظریئے کے تحت آئین کی بالادستی پارلیمنٹ کی تکریم کیلئے جدوجہد جاری رکھی۔ قوم کی بیٹی نے آمریت اور دہشتگردی کے خلاف مردانہ وار جنگ میں ملک پر جان نچھاور کر دی جس کی بناء پر بے مثال قومی راہنما بے نظیر بھٹو شہید کی ملکی جمہوری، سیاسی وعوامی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی انہی اوصاف کی بدولت بے نظیر بھٹو شہید کروڑوں پاکستانیوں کے دلوں میں آج بھی زندہ ہیں۔ سال گذریں یا صدیاں بیت جائیں ہم شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی طویل سیاسی جدوجہد، عظیم قربانی اور لازوال انسان دوست فلسفہ کو ہمیشہ یاد رکھیں گے جس کی بدولت وہ کئی دہائیوں تک پاکستانی عوام کے دلوں کی حکمران بنی رہیں جبکہ عوام دشمن قوتیں شہید محترمہ بینظیر بھٹو پر کئے جانے والے مظالم پر انسانیت ہمیشہ شرمندہ رہے گی۔ عوام نے ایک لمحے کے لئے بھی شہید محترمہ بینظیر بھٹو کو فراموش نہیں کیا کیونکہ تاریخی طور پاکستانی قوم اپنے محسنوں کو فراموش کرتی ہے نہ دشمنوں کو پہچاننے میں غلطی کرتی ہے۔ تاریخی اعتبار سے بے نظیر بھٹو عالم اسلام کی پہلی خاتون وزیراعظم تھیں۔ پہلی بار آپ 1988ء میں پاکستان کی وزیراعظم بنیں لیکن صرف 20 مہینوں کے بعد اس وقت کے صدر پاکستان غلام اسحاق خان نے بدعنوانی کا الزام لگا کر اپنے خصوصی اختیارات سے اسمبلی کو برخاست کیا اور نئے الیکشن کروائے۔ ذوالفقار علی بھٹو کی بڑی صاحبزادی سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو 21 جون 1953ء میں سندھ کے مشہور سیاسی بھٹو خاندان میں پیدا ہوئیں۔ بے نظیر بھٹو نے ابتدائی

جمہوریت کی آواز
ایم سرور صدیقی

تعلیم لیڈی جیننگز نرسری اسکول (Lady Nursery Jennings School) اور کونونٹ آف جیسز اینڈ میری (andJesusofConvent Mary) کراچی میں حاصل کی۔ اس کے بعد دو سال راولپنڈی پریزنٹیشن کونونٹ (Rawalpindi ConventPresentation) میں بھی تعلیم حاصل کی، جبکہ انہیں بعد میں مری کے جیسس اینڈ میری میں داخلہ دلوایا گیا۔ انھوں نے 15 سال کی عمر میں او لیول کا امتحان پاس کیا۔ اپریل 1969ء میں انھوں نے ہارورڈ یونیورسٹی کے CollegeRadcliffe میں داخلہ لیا۔ بے نظیر بھٹو نے ہارورڈ یونیورسٹی (University Harvard) سے 1973ء میں پولیٹکل سائنس میں گریجوایشن کر لیا۔ اس کے بعد انھوں نے آکسفورڈ یونیورسٹی میں داخلہ لیا جہاں سے انہوں نے فلسفہ، معاشیات اور سیاسیات میں ایم اے کیا۔ وہ آکسفورڈ یونیورسٹی میں دیگر طلبہ کے درمیان کافی مقبول تھیں بینظیر بھٹو اپنے خاندان کی پہلی خاتون تھیں جنہیں اعلیٰ تعلیم کیلئے برطانیہ اور امریکہ بھیجا گیا۔ اس موقع پر ذوالفقار علی بھٹو اپنی بیٹی کو آبائی قبرستان گڑھی خدا بخش لیکر گئے، اس دوران باپ بیٹی میں یہ مکالمہ ہوا "تم امریکہ میں بہت سی ایسی چیزیں دیکھو گی جو تمہارے لئے حیرت کا سبب بنیں گی اور کچھ ایسی بھی جو ذہنی صدمے کا باعث بنیں گی لیکن مجھے امید ہے کہ تم میں حالات سے سمجھوتہ کرنے کی صلاحیت ہے۔ بے نظیر بھٹو برطانیہ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد جون 1977ء میں اس ارادے سے وطن واپس آئیں کہ وہ ملک کے خارجہ امور میں خدمات سرانجام دیں گی۔ لیکن ان کے پاکستان پہنچنے سے پہلے ہی اپوزیشن جماعتوں کے مشترکہ اتحاد PNA کی احتجاجی تحریک نے پرتشدد مظاہروں کا روپ دھار لیا بھٹو نے کئی بڑے شہروں میں مارشل لاء لگا دیا تحریک نظام مصطفےٰ نامی تحریک کے دوران سینکڑوں افراد جاں بحق ہو گئے گھمبیر حالات کی بناء اس وقت کے آرمی چیف جنرل ضیاء الحق نے ذوالفقار علی بھٹو حکومت کا تختہ الٹ دیا بھٹو فیملی اور پیپلز پارٹی کے بڑے بڑے رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا ملک میں مارشل لاء نافذ کر دیا۔ اور ساتھ ہی بے نظیر بھٹو کو بھی گھر کے اندر نظر بند کر دیا گیا۔ اپریل 1979ء میں سپریم کورٹ آف پاکستان نے ذوالفقار علی بھٹو کو قتل کے ایک متنازع کیس میں پھانسی کی سزا دی۔ 1981ء میں مارشل لا کے خاتمے اور جمہوریت کی بحالی کیلئے ایم آر ڈی کے نام سے اتحاد بنایا گیا۔ جس میں آمریت کے خلاف 14 اگست 1983ء سے بھرپور جدوجہد شروع کی، تحریک کی قیادت کرنے والے غلام مصطفےٰ جتوئی نے دسمبر 1983ء میں تحریک کو ختم کرنے کا اعلان کیا، لیکن عوام نے جدوجہد جاری رکھی۔ 1984ء میں بے نظیر بھٹو کو جیل سے رہا کر دیا گیا جس کے بعد انھوں نے دو سال تک برطانیہ میں خودساختہ جلاوطنی کی زندگی گزاری۔ اسی دوران پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے انھیں پارٹی کا سربراہ بنا دیا۔ ملک سے مارشل لاء کے خاتمہ کے بعد جب اپریل 1986ء میں بے نظیر وطن واپس لوٹیں تو لاہور ایئرپورٹ پر ان کا فقیدالمثال استقبال کیا گیا۔ اگلے سال بے نظیر بھٹو 1987ء میں نواب شاہ کی اہم شخصیت حاکم علی زرداری کے بیٹے آصف علی زرداری سے رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ اپنی سیاسی جدوجہد کا دامن نہیں چھوڑا۔ 17 اگست 1988ء میں ضیاء الحق طیارے کے حادثے میں جاں بحق ہو گئے تو ملک کے اندر سیاسی تبدیلی کا دروازہ کھل گیا۔ سینیٹ کے چیئرمین غلام اسحاق کو قائم مقام صدر بنا دیا گیا۔ جس نے نوے دن کے اندر انتخابات کروانے کا اعلان کیا۔ (جاری ہے۔۔۔۔۔۔)

راولاکوٹ... پہاڑوں کے بیچ پستی کی

مہمان کالم
اسد اللہ طارق

راولاکوٹ، آزاد کشمیر کا ایک خوبصورت اور فطری مناظر سے مالا مال شہر ہے، جہاں کی ہوائیں، پہاڑ، اور فضائیں ایک زمانے تک ذہانت، سادگی، اور شرافت کی پہچان ہوا کرتی تھیں۔ یہاں کے لوگوں کو نرم مزاج، باشعور اور باعزت سمجھا جاتا تھا، مگر بدقسمتی سے اب وہ وقت تیزی سے گزر چکا ہے۔ موجودہ حالات یہ بتا رہے ہیں کہ راولاکوٹ کے شہری، خصوصاً نوجوان، اپنی شناخت، وقار، اور سماجی حیثیت کو کھوتے جا رہے ہیں۔ آج ایک عام تاثر یہ بنتا جا رہا ہے کہ راولاکوٹ کے لوگوں کو سرکاری و نجی ادارے سنجیدگی سے نہیں لیتے۔ وہ نوکریوں کے لیے درخواست دیں تو انکار کا سامنا کرتے ہیں، تعلیمی اداروں میں ان کی قابلیت کو شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، اور اکثر مواقع پر انہیں صرف ایک شور مچانے والے غیر سنجیدہ گروہ کے طور پر لیا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ایسا کیوں ہوا؟

اس کی سب سے بڑی وجہ خود ہمارے اپنے طرزِ عمل اور رویے ہیں۔ ہم نے ہر چھوٹے مسئلے پر ہڑتال کو معمول بنا لیا ہے۔ سڑک کی مرمت نہ ہو، تنخواہ لیٹ ہو جائے، یا کوئی ذاتی مسئلہ ہو، فوری ردعمل احتجاج اور بائیکاٹ کی شکل میں سامنے آتا ہے۔ اس مسلسل ہڑتالی کلچر نے نہ صرف مقامی نظام زندگی کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے بلکہ راولاکوٹ کی ساکھ کو بھی تباہ کیا ہے۔ ایک شہر جہاں ہر ہفتے سڑکیں بند ہوں، ادارے بند ہوں، اور لوگ ہجوم کی صورت میں ایک دوسرے پر الزامات لگا رہے ہوں، اسے باہر کی دنیا میں کیسے قابل اعتماد سمجھا جا سکتا ہے؟

ایک اور افسوسناک پہلو یہ ہے کہ یہاں کے لوگ جدیدیت کو غیر محفوظ سمجھتے ہیں۔ جب باقی دنیا ڈیجیٹل انقلاب، مصنوعی ذہانت، ڈیٹا سائنس اور عالمی تجارت کی طرف بڑھ رہی ہے، راولاکوٹ میں اب بھی فیس بک پوسٹوں، پرانی سوچوں اور تعصب زدہ بیانیوں کا راج ہے۔ کوئی نیا کورس، سیکھنے کا نیا ذریعہ یا آن لائن تعلیم کی بات ہو تو فوراً کہا جاتا ہے کہ یہ ہماری روایات کے خلاف ہے۔ اسی رجحان نے یہاں کے نوجوانوں کو مارکیٹ سے کاٹ کر رکھ دیا ہے۔ وہ ڈگریاں تو حاصل کرتے ہیں، لیکن مہارت سے عاری ہوتے ہیں۔ اور جب نوکری کے لیے جاتے ہیں تو ان کے پاس نہ ہنر ہوتا ہے، نہ تجربہ، اور نہ ہی جدید ٹولز سے آگاہی۔

اس کے ساتھ ساتھ معاشرے میں تنقید برائے تنقید کا رجحان بھی زہر بن چکا ہے۔ جو شخص کچھ اچھا کرنے کی کوشش کرے، اسے فوراً سازشی، خود غرض یا شہرت کا بھوکا کہہ کر دبا دیا جاتا ہے۔ جو ادارہ یا استاد کچھ بہتر کرنا چاہے، اس کے خلاف جھوٹی افواہیں پھیلائی جاتی ہیں۔ اس فضا میں کوئی کیسے ترقی کرے؟ ہم خود اپنے پیروں پر کلہاڑی مار رہے ہیں، اور پھر دنیا سے شکوہ کرتے ہیں کہ وہ ہمیں عزت کیوں نہیں دیتی۔

مقامی سیاست نے بھی راولاکوٹ کے نوجوانوں کو تقسیم در تقسیم کر دیا ہے۔ ہر اسکول، ہر دفتر، ہر سوسائٹی گروہ بندی کا شکار ہے۔ اس گروہ بندی نے اہلیت کو ختم کر دیا ہے۔ سفارشی کلچر نے میرٹ کو دفن کر دیا ہے۔ نوجوان اپنے مقصد سے ہٹ کر لیڈران کے پیچھے لگ گئے ہیں، اور نتیجہ یہ ہے کہ ان کی شناخت صرف نعروں اور جھنڈوں تک محدود ہو گئی ہے۔

ان تمام مسائل کے باوجود ابھی بھی امید باقی ہے۔ اگر راولاکوٹ کے لوگ خود احتسابی کا عمل شروع کریں، اگر وہ ہڑتالوں کو ترک کر کے ہنر سیکھنے پر توجہ دیں، اگر وہ تنقید کے بجائے تعمیری سوچ اپنائیں، تو یہ شہر ایک بار پھر اپنی پہچان بحال کر سکتا ہے۔ یہاں کے اساتذہ اگر جدید تعلیم کو فروغ دیں، والدین اگر بچوں کو صرف نمبر لینے کے بجائے سوچنے، سمجھنے اور کچھ نیا سیکھنے کی ترغیب دیں، تو شاید ہم اس اندھیرے سے نکل سکیں۔

راولاکوٹ کی تباہی کی ذمہ داری کسی اور پر نہیں، بلکہ خود ہم پر ہے۔ جب تک ہم خود کو نہیں بدلیں گے، ہمارا شہر، ہمارے نوجوان اور ہمارا مستقبل ایسے ہی اندھیروں میں بھٹکتا رہے گا۔ اب وقت آ چکا ہے کہ ہم تماشائی بننے کے بجائے اپنے حصے کی شمع جلائیں۔ ورنہ تاریخ ہمیں صرف ایک بدزبان، بیزار اور بکھرا ہوا شہر لکھے گی۔

کسان بطور صارف

حافظ اعجاز

اس سال گندم کی کاشت کے موقع پر اور اس کے چند ہفتوں بعد اپنے گاؤں کے کسانوں کو ایک عجیب کشمکش کا شکار پایا۔ گندم کی بوائی سے کچھ وقت پہلے اچھی بارشوں نے جہاں ان میں اچھی پیداوار کی امید جگائی تھی وہیں کچھ دنوں بعد کچھ زمیندار لوگ گندم کی کمزور فصل سے پریشان نظر آنے لگے۔ دو چار تو ایسے بھی تھے جن کی فصل بالکل پیدا ہی نہیں ہوئی۔ ان کو دوبارہ زمین تیار کر کے نئے بیج کے ساتھ گندم کی بوائی کرنا پڑی۔ گاؤں کے جہاندیدہ اور تجربہ کار کسانوں کے نزدیک اس سارے مسئلے کی دو بڑی وجوہات تھیں۔ اولاً تو یہ کہ بوائی سے قبل بارشوں نے کسانوں کے اندر زمین سے متعلق یہ تاثر پیدا کر دیا کہ انہیں اب زمین کو زیادہ تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور اسی بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے لوگوں نے جلدی میں بوائی کر دی۔ اس بحران کی دوسری بڑی وجہ نت نئے بیجوں کا استعمال ہے جو لوگ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے کرتے ہیں۔ یہ دونوں وجوہات جتنی سادہ اور عام فہم نظر آتی ہیں اتنی ہیں نہیں! آخر ایسا کیا ہوا کہ کسان کا رشتہ اپنی ہی زمین اور بیج سے اتنا کمزور ہو گیا کہ وہ اس بات کا ادراک بھی نہ کر سکا کہ زمین کو بارشوں کے بعد مزید ہل چلا کر نرم کرنے کی ضرورت ہے اور یہ کہ بیج کو پھوٹنے کیلئے کس طرح کے ماحول کی ضرورت ہے۔ زمین اور بیج کے ساتھ کسان کی اتنی ناآشنائی پہلے کبھی نہیں تھی آخر یہ کب اور کیسے ہوا اور کون سے ایسے درپردہ عوامل تھے جنہوں نے ماں اور بیٹے (زمین اور کسان) میں اتنی دوری پیدا کی۔ ان عناصر کا پتا لگانے کیلئے ہمیں تین چار دہائیاں پیچھے پلٹ کر ماضی میں جھانکنا ہوگا کہ جب سے کسان نے گندم کی فصل کو زیادہ شاندار بنانے کیلئے نت نئی کھادوں کا استعمال شروع کیا۔ اور دوسری طرف زیادہ اوسط پیداوار کے حصول کیلئے نئے بیجوں کا استعمال ایک نئی روایت بن کر سامنے آیا۔ جبکہ ان دونوں عوامل کے ظہور پذیر ہونے سے پہلے کسان بالعموم ایک یا دو بیج کئی دہائیوں تک استعمال کرتے تھے جس کی وجہ سے کسان کو بیج کی تمام خصوصیات کا اندازہ ہوتا تھا۔ اسی طرح جدید کھادوں کے استعمال سے پہلے کسان فصلوں کیلئے دیسی کھاد استعمال کرتا تھا جو فصلوں کی نشوونما میں اپنا کردار ادا کرتی تھی اور ساتھ ساتھ زمین کی ساخت اور قابلیت پر کوئی منفی اثرات مرتب نہیں کرتی تھی۔ اس کے علاوہ زمینوں کی ساخت، فصلوں کی کاشت کے موسم، کاشت کے وقت بیج کی مقدار اور فصلوں کی گھہداشت کے طریقے یہ سب باتیں کسان نسل در نسل منتقل کرتے رہتے تھے جس کو عام فہم زبان میں روایتی علم (Traitional Knowledge) کہا جاتا ہے۔

تاہم جدید کھادیں اور بیج بنانے والی کمپنیوں نے ایک منظم طریقے سے کسانوں کو نہ صرف اپنی زمینوں سے متعلق روایتی علم سے دور کر دیا بلکہ فصلوں اور بیجوں کے بارے بہت سارے شکوک وشبہات میں ڈال دیا۔ یاد رہے کہ ان کھاد اور بیج بنانے والی کمپنیوں میں سے زیادہ تر مغرب (یورپ اور امریکہ) کی ہیں۔ ان میں زیادہ تر کمپنیاں ملٹی نیشنل ہیں جو ایک سے زیادہ ممالک میں اپنا کاروبار پھیلائے ہوئے ہیں۔ بلکہ ان میں سے کچھ نے تو اپنے پاؤں ایک سے زیادہ براعظموں میں پھیلائے ہوئے ہیں۔ ان کھاد اور بیج بنانے والی ملٹی نیشنل اداروں نے کس طرح دنیا کے مختلف ممالک، خاص طور پر جن میں زیادہ لوگ زراعت کے پیشے سے منسلک ہیں اور زراعت میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے نابلد ہیں، کے کسانوں کو منظم اور سوچے سمجھے طریقے سے ان کے روایتی زراعت کے طریقوں سے پہلے دور کیا اور پھر اپنی مصنوعات (کھاد اور بیج) استعمال کرنے پہ مجبور کیا۔ وندانہ شیوا (Vandana Shiva) اور ڈانیل روبن سن (Daniel Robinson) نے اپنی اپنی کتابوں بالترتیب Biopiracy: The Plunder of Nature and Knowledge اور Confronting Biopiracy میں مغرب کی ان کمپنیوں اور اداروں کے ان منظم طریقوں کا بہت احسن طریقے سے احاطہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان دونوں مصنفین نے تیسری دنیا (اکثر غیرترقی یافتہ ممالک) کے ان کسانوں کی بیچارگی کو بھی موضوع بحث بنایا ہے جن کے پاس اب اپنی زمینوں سے متعلق روایتی علم نہیں رہا کیونکہ اب ان کے پاس روایتی بیجوں اور کھادوں کی بجائے ان کمپنیوں کے بیجوں اور کھادوں کو استعمال کرنے کے علاوہ اب کوئی چارہ نہیں بچا۔ بھارتی نژاد وندانہ شیوا (Vandana Shiva) ان کمپنیوں کے طریقہ کار کو وضاحت کے ساتھ اپنے قارئین کے سامنے بیان کرتی نظر آتی ہیں۔ شیوا کے مطابق ان اداروں نے اپنے ایجنٹ (Agents) اور تحقیق کنندے (Researchers) پسماندہ ممالک میں بھیجے جنہوں نے مقامی کسانوں سے ان کی زمینوں، موسمی حالات، فصلوں کی پیداوار، روایتی کھاد بنانے کے طریقوں اور بیجوں کی اقسام بارے تفصیلات اکٹھا کیں ان پر تجربات کئے اور کچھ عرصے بعد نئے بیج اور کھادوں کی مختلف ورائیٹیز انہی کسانوں کے سامنے پیش کر دیں "تاہم ایک بھاری معاوضے کے عوض"۔ دونوں لکھاری اس بات پر متفق دکھائی دیتے ہیں کہ ملٹی نیشنل کمپنیوں کا یہ فعل چوری کے زمرے میں آتا ہے کیونکہ انہوں نے مقامی کسانوں کے تعاون اور ان کے روایتی علم کو کسی بھی سطح پر تسلیم نہیں کیا۔ انہوں نے کبھی اس بات کا تذکرہ نہیں کیا کہ جدید بیجوں اور کھادوں کی تیاری میں مختلف ممالک کے کسانوں کے روایتی علم (Traitional Knowledge) کو بنیاد کے طور پہ استعمال کیا گیا ہے۔ اسی بنیاد پہ دونوں مصنفین نے اس پورے عمل کو بائیو پائریسی (Biopiracy) کا نام دیا ہے۔

مذکورہ بالا دونوں لکھاریوں نے مغربی کمپنیوں اور اداروں کی اس کاروبار نما چوری کی سازش کو نہ صرف تیسری دنیا کے کسانوں کے سامنے مدلل انداز میں آشکار کیا اور اس سے ہونے والے نقصانات سے آگاہ کیا بلکہ مغربی اداروں کی اس منافقانہ روش کی تاریخ پر بھی روشنی ڈالی۔ ان مصنفین کی کتابوں کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ کس طرح کچھ مغربی اقوام نے استعماری ادوار (Colonial Periods) کے دوران محکوم اقوام کے قدرتی وسائل کو بے دردی سے لوٹ کر اپنے ممالک کو بھیجا۔ ان قدرتی وسائل میں مختلف انواع کے پودے، جڑی بوٹیاں اور مختلف اقسام کے بیج بھی شامل تھے جو کہ یورپین ممالک میں خوراک کے طور پر اور ادویات میں استعمال ہوتے رہے ہیں۔ بھارتی نقاد و مفکر وندانہ شیوا (Vandana Shiva) نے مغربی کمپنیوں کے اس سارے کھیل کو عورتوں، بیجوں، پودوں اور جانوروں کے اندرونی حصوں پر قبضے (Colonisation of Interior Spaces) کا نام دیا ہے جو کہ بیرونی جگہوں کے قبضے (Colonisation of Exterior Spaces) ہی کی جدید شکل ہے۔ اس سارے عمل کے دوران کسان محض ایک خریدار (Consumer) بن کر رہ گیا ہے جو مختلف کھاد اور بیج والی ملٹی نیشنل کمپنیوں سے ایسی چیزیں خریدتا ہے جن کے بارے میں اسے کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ جبکہ ماضی میں اسے بیج اور زمین کے بارے بہت کچھ معلوم ہوتا تھا۔ چند دہائیاں پہلے کسان بیج اور زمین پر غالب ہوتا تھا کیوں کہ اسے ان کے رموز کا پتہ ہوتا تھا جبکہ اب ایسی ملٹی نیشنل کمپنیاں اس پر غلبہ حاصل کر چکی ہیں۔

☆☆☆

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں ......(ادارہ)

تلاش گمشدہ
میرے موٹر سائیکل ماڈل 2021، انجن نمبر EB650761، چیسز نمبر R972921 کی انوائس کہیں گر گئی ہے۔ جس کسی کو بھی ملے براہ مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع کریں۔
عبدالحسان امجد
رابطہ نمبر 03179206092
03429255933

تلاش گمشدہ
میرا پاسپورٹ نمبری PA4100301 سال 2012ء میں دوران سفر کہیں گر کر گم ہو گیا تھا۔ کافی تلاش کی گئی مگر دستیاب نہ ہوا۔ اگر کسی کے پاس ہو یا کسی کو ملے تو برائے مہربانی اس پتہ پر ارسال کر دیں۔
المشتہر: محمد وحید خان ولد امیر محمد خان ساکن چھتری ہورنہ میرہ شرقی ڈاکخانہ مجاہد آباد تحصیل راولاکوٹ ضلع پونچھ آزاد کشمیر۔

22 جون 1947 مولوی اقبال کے گھر اجلاس کی اہمیت

☆☆☆
پروفیسر ریاض اصغر ملوٹی

22 اپریل 1947ء مہاراجہ ہری سنگھ ہمراہ اپنے آرمی چیف جنرل سکاٹ پونچھ کے سیاسی حالات کا جائزہ لینے کے لئے شہیدوں اور غازیوں کی سرزمین راولاکوٹ پہنچے تو برٹش آرمی سے ریٹائرڈ مختلف فوجی عہدوں کے لوگ فوجی وردی اور اعزازات پہن کر مہاراجہ کو گارڈ آف آنر پیش کرنے جمع ہوئے یہ منصوبہ بندی خان صاحب کرنل خان محمد خان بابائے پونچھ نے کی تاکہ مہاراجہ پونچھ کے مسائل ہمدردانہ حل کرے اور لوگوں کے مسائل میں کمی آئے اس پریڈ کو منظم کرنے میں مسلم نیشنل گارڈز کے سربراہ لیفٹیننٹ سردار محمد اشرف خان کا اہم کردار ہے جبکہ پریڈ کمانڈر چڑالہ باغ کے کیپٹن عطاء محمد خان تھے۔ شیخ عبداللہ اپنی کتاب آتش چنار میں لکھتے ہیں کہ مہاراجہ نے پونچھ کے دورے کے دوران یہاں کے لوگوں کی محبت اور خلوص کا جواب نفرت اور دشمنی سے دیا مہاراجہ نے پریڈ کی سلامی لینے کے بجائے سیدھا ریسٹ ہاؤس چلا گیا خان صاحب کی کوشش سے بعدازاں سرسری پریڈ کو دیکھنے آیا اور واپس سرینگر جا کر پونچھ کے لوگوں پر دوگنے ٹیکس بیگار میں اضافہ اور طرح طرح کی سختیاں شروع کر دیں۔ دراصل مہاراجہ منظم پریڈ کو دیکھ کر خوفزدہ ہو گیا خطرہ محسوس کیا اور پونچھ کے علاقے میں اپنی فوج کی تعداد میں دوگنا اضافہ کر دیا۔ لوگوں کو اپنی زمینوں سے پیداوار کا نصف حصہ بیگار سرکار جمع کرانے کا حکم جاری کر دیا۔ پونچھ کے لوگ ان ظالمانہ ٹیکسوں اور غیر منصفانہ قوانین سے سخت تنگ آئے بلا معاوضہ بیگار سرکار محنت مزدوری اور کئی کئی ماہ تک بیگار لی جاتی تھی مال مویشیوں کی تعداد مکان کی کھڑکیوں دروازوں اور چولہوں کی تعداد کے حساب سے ٹیکس لگا رکھا تھا گائے ذبح کرنے پر 15 روپے اور ایک بے گناہ مسلمان کے قتل پر 5 روپے جرمانہ تھا۔ ایک مسلمان کی جان کے مقابلے میں گائے کا تقدس زیادہ تھا مہاراجہ، راجے اور ان کے خاندان کے لوگ جب شکار کے لئے جاتے تو حکم ہوتا تھا کہ اس علاقے کے لوگ خوفناک جنگلوں میں شکار کے گرد گھیرا ڈالیں جنگلی درندوں کو خوفناک غاروں سے نکالیں تاکہ راجہ اور مہاراجہ بآسانی شکار کر سکے شکاری راجہ مہاراجہ محفوظ جگہ ہوتا اور لوگ بیچارے شکار کے منہ میں ہوتے اکثر بے گناہ مقامی مسلمان شکار کو ہانکنے اور پھنسانے کے چکر میں جنگلی جانوروں کی خوراک بن جاتے مقامی زبان میں اس ظالمانہ نظام کو شکار کے لئے چارہ ڈالنا کہا جاتا تھا۔ اس طرح کے ہزاروں ظالمانہ قوانین اور احکامات سے مسلمان تنگ تھے۔ دوقومی نظریے کی بنیاد پر جوں جوں قیام پاکستان کی منزل قریب آتی گئی اس تحریک کے اثرات کشمیری محکوم و مجبور مسلمانوں پر بھی مرتب ہونا شروع ہوتے گئے یہاں بھی آزادی کی فضاء ہموار ہونا شروع ہوتی گئی۔ ریاستی جماعت مسلم کانفرنس اور برٹش آرمی سے واپس آئے خطہ پونچھ کے لوگوں نے نمایاں کردار ادا کیا۔ مسلم کانفرنس کی قیادت چوہدری غلام عباس جیل میں تھے نوجوان کشمیری قائد غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان نے پونچھ ریاست کے دورے کئے اور لوگوں کو آزادی کے لئے مسلح جدوجہد پر تیار کیا خطہ پونچھ کے تمام قبائل نے ڈوگرہ سامراج کے خلاف ٹکرا جانے اور آزادی حاصل کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا 15 جون کو سردار محمد ابراہیم کو ریاست اور ضلع بدری کی وجہ سے پونچھ سے سرینگر جانا پڑا آپ نے قائمقام صدر حمید اللہ خان کو دعوت دی کہ پونچھ کا دورہ کریں اور لوگوں کو منظم کریں مجھ پر پابندی ہے چنانچہ چوہدری حمید اللہ خان راولاکوٹ پہنچے علاقے میں دفعہ 144 کی وجہ سے جلسہ عام کرنا ممنوع تھا مناسب جگہ کنونشن کرنے کا فیصلہ ہوا پونچھ کے متحرک سیاسی قائدین نے اپنی کھولاں کے عظیم حریت پسند دلیر لیڈر مولوی اقبال خان کی پیشکش پر ان کے وسیع ع عریض گھر میں 22 جون 1947ء رات کو خفیہ اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ مستقبل کی منصوبہ بندی کے حوالے سے یہ نہایت اہم کنونشن تھا نہایت رازداری سے تمام تر کارروائی کی گئی باغ، سدھنوتی، حویلی، پونچھ وغیرہ کے علاقوں کے نامور سیاسی وعسکری قائدین شریک ہوئے صدارت جسٹس (ر) سردار شریف خان نے کی۔ رازداری رکھنے کے حوالے سے شرکاء اجلاس نے حلف اٹھایا رات 2 بجے اجلاس ختم ہوا مولوی اقبال مرحوم نے سب کے لئے کھانے کا انتظام بھی کیا پولیس اور انتظامیہ سے تمام تر انتظامات خفیہ رکھے گئے لیفٹیننٹ سردار محمد اشرف نے باوردی مسلم نیشنل گارڈز کے ہمراہ سیکورٹی کے فرائض انجام دیئے اور صبح تک مکان کے چاروں اطراف پہرہ دیا گیا۔ اجلاس میں آزادی کی جدوجہد تیز کرنے مسلح جدوجہد کا آغاز کرنے اور لوگوں کو آزادی کی جدوجہد کے لئے تیار کرنے کا فیصلہ کیا گیا یہ بھی اہم فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ 18 جولائی سرینگر میں مسلم کانفرنس کے جنرل کونسل کا اہم اجلاس ہوگا جس میں اپنی منزل کا تعین کر کے حتمی اور عملی کارروائی شروع کی جائے گی۔ اسی فیصلے کی روشنی میں 18 اور 19 جولائی سرینگر آبی گزر غازی ملت کے گھر اجلاس ہوا اور تاریخی قرارداد الحاق پاکستان منظور کی گئی تھی مولوی اقبال مرحوم کے گھر اس اجلاس میں پہلی دفعہ سابق صدر و وزیراعظم سردار عبدالقیوم خان شریک ہوئے تھے سید حسن شاہ گردیزی ساتھ لے گئے اجلاس میں ان پر اعتراض ہوا کھڑک کے سردار لطیف نے اعتراض کیا یہ اجنبی شخص کیسے شریک ہو سکتا ہے یہ خفیہ اور اہم اجلاس ہے یہ شخص سرکاری ملازم ہے اس پر حسن شاہ گردیزی نے کہا یہ ملازمت چھوڑ چکے بڑے کام کے آدمی ہیں قابل اعتماد نوجوان ہیں تحریک آزادی میں کام آئیں گے اور آپ سب مجھ پر اعتماد کریں ان کی ضمانت پر پہلی دفعہ سردار قیوم مرحوم کسی عوامی میٹنگ میں شریک ہوئے تھے ڈوگرہ سامراج نے اس اجلاس کے انعقاد کرنے پر مولوی اقبال کو گرفتار کر کے سرینگر پہنچا دیا ایک سال دو ماہ قید رہے ان کا خوبصورت حویلی نما سامان سے بھرا گھر جلا دیا گیا تحریک آزادی کشمیر میں مولوی اقبال مرحوم کے گھر 22 جون 1947ء کے اس اجلاس کی بہت بڑی حیثیت اور اہمیت ہے یہ اجلاس تحریک آزادی میں سنگ میل ثابت ہوا اہم مولوی اقبال سمیت تمام شرکاء اجلاس کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اس سال 22 جون 2025 محترم سردار عبدالخالق خان صاحب سیکرٹری جنرل یادگار شہداء میموریل کانفرنس کے زیراہتمام معروف تاریخی مقام سیاسی ٹیکری دارالجہاد میں شاندار تقریب منعقد کرائی گئی دارالجہاد سیاسی ٹیکری وہ مقام ہے جہاں سے تحریک آزادی کا آغاز ہوا تھا 15 اگست 1947ء کو یہاں سے آزادی کی تحریک کا آغاز ہوا اس لئے یہی جگہ جہاد آزادی کا نقطہ آغاز ہے۔ تقریب کی صدارت مولوی اقبال مرحوم کے پوتے سردار محمد ریاض صابر نے کی جبکہ راقم الحروف کو مہمان خصوصی کی حیثیت میں شرکت کا موقع ملا اجلاس میں سول سوسائٹی کے اہم نمائندگان نے شرکت کی اور خطاب کیا اس ان کی اہمیت وافادیت اجاگر کی بطور خاص اس تقریب میں چار پی ایچ ڈی سکالرز ڈاکٹر پروفیسر محمد صغیر خان، ڈاکٹر پروفیسر سردار نواز خان، پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد نعیم خان، پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم خان سینئر صحافیوں سردار عبدالرزاق خان، اعجاز قمر ایف ایم ریڈیو کے سردار ساجد خان مفتی سردار عبدالخالق خان سردار محمد ذاکر خان سردار محمد بشری خان، سردار مختار خان، سردار محمد نذیر خان، سردار محمد شکیل خان ہجیرہ سردار پروفیسر نذیر شاہین باغ، سابق صدر کالج لیکچر ایسوسی ایشن پروفیسر سردار محمد فاروق خان، ڈاکٹر غلام حسن خان جنرل سیکرٹری سدھن ایجوکیشنل کانفرنس اور دیگر اہم شخصیات نے خطاب کیا سردار عبدالخالق خان ایڈووکیٹ اور مولوی اتفاق خان نے میزبانی کے فرائض انجام دیئے اجلاس میں حالیہ بھارت کے ساتھ کامیاب جنگ پر مسلح افواج کے ساتھ اظہار یکجہتی کے ساتھ مبارکباد دی گئی ایران اور غزہ میں امریکہ اور اسرائیل کی بربریت کی بھرپور مذمت کی گئی فوری جنگ بندی اور غزہ میں مسلمانوں کی نسل کشی پر تشویش کا اظہار کیا گیا اجلاس میں کشمیر کی مکمل آزادی کے لئے تیار رہنے اور ہر قسم کی قربانی دینے کا اعادہ کیا گیا۔ جہاد آزادی کشمیر کے تمام شہداء، زخمیوں اور قومی ہیروز جو آج دنیا میں نہیں کے درجات کی بلندی کی دعا کی گئی آج نوجوان نسل میں نظریاتی کشمکش پر تشویش کا اظہار کیا گیا دشمن کی جانب سے نوجوان نسل کو ورغلانے اور نظریاتی تخریبی کارروائیوں کی مذمت کی گئی نوجوانوں کی سمت درست کرنے کے لئے اساتذہ علمائے کرام اور حکومتی نمائندگان فعال اور مثبت کردار نبھائیں نصاب تعلیم میں مطالعہ کشمیر اور قومی ہیروز کی خدمات کو شامل کیا جائے۔

آزاد کشمیر میں مہاجر نمائندگی پر نئی سوچ، تجزیہ

مہمان کالم
جاوید حیات

یہ مضمون آزاد جموں وکشمیر (آزاد کشمیر) قانون ساز اسمبلی میں موجود 12 مہاجر نشستوں کی موجودگی اور ان کی قانونی، سیاسی اور اخلاقی ناگزیری سے متعلق دعوؤں کا جائزہ لیتا ہے۔ ان دعوؤں کی بنیاد اکثر جذباتی بیانیے پر ہوتی ہے، نہ کہ قانونی منطق یا جمہوری اصولوں پر۔

ضروری ہے کہ ہم قانونی حیثیت، سیاسی ضرورت اور اخلاقی ذمہ داری کے درمیان واضح فرق کریں۔ ان کے درمیان فرق کو مٹانا تجزیاتی وضاحت کو دھندلا دیتا ہے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے۔ مہاجر نشستوں کی موجودگی کو جمہوری اصولوں، نمائندہ مساوات اور آزاد کشمیر کے آئینی و انتظامی ڈھانچے کی روشنی میں جانچنا چاہیے۔

مصنف کا موقف ہے کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے تحت پاکستان کی ذمہ داریاں انتظامی شفافیت، اچھی حکمرانی اور ممکنہ رائے شماری کے لیے سازگار ماحول کی تیاری تک محدود ہیں۔ ان قراردادوں میں مہاجر نمائندگی کو برقرار رکھنے کا کوئی صریح ذکر نہیں۔ آزاد کشمیر کی محدود آئینی حیثیت اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ قانونی شناخت نہ ہونے کے باعث، ان نشستوں کا جواز اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں پیش نہیں کیا جا سکتا۔

اصل میں ریاست جموں وکشمیر کی قانونی شناخت اور تسلسل کا انحصار 1927 کے ریاستی باشندہ قانون اور ریاستی شہریت کے سرٹیفکیٹ پر ہے، نہ کہ کسی کوٹے یا مہاجر نشستوں پر۔

2۔ اقوام متحدہ کی قراردادیں: مہاجر نشستوں کے لیے غلط قانونی حوالہ

اقوام متحدہ کی قرارداد 47 (1948) اور 91 (1951) کشمیر تنازعے سے متعلق بنیادی دستاویزات ہیں۔ یہ صرف جنگ بندی، غیر عسکری اقدامات اور آزادانہ رائے شماری کی بات کرتی ہیں۔ ان قراردادوں میں آزاد کشمیر کے اندرونی سیاسی انتظامات یا مہاجر نشستوں کا کوئی ذکر نہیں۔

لہٰذا ان قراردادوں کو مہاجر نشستوں کے جواز کے طور پر پیش کرنا نہ صرف قانونی طور پر کمزور ہے بلکہ پاکستان کے بین الاقوامی موقف کے لیے نقصان دہ بھی ہو سکتا ہے۔ ان نشستوں کو کشمیر ریاست کے تسلسل سے جوڑنا بھی غلط ہے، کیونکہ اصل قانونی جواز 1927 کے باشندہ قانون میں موجود ہے۔

3۔ جمہوری جواز اور دائرہ اختیار کا تضاد

آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں شامل یہ 12 مہاجر ارکان پاکستان کے مختلف صوبوں سے منتخب ہوتے ہیں، جہاں نہ وہ آزاد کشمیر کے قانون کے تابع ہیں، نہ وہ مقامی ٹیکس ادا کرتے ہیں، نہ ہی مقامی حکمرانی میں شریک ہوتے ہیں۔

انہیں جلاوطن شہریوں کے طور پر تسلیم کرنا، جیسا کہ فرانس، پرتگال یا اٹلی جیسے خودمختار ممالک میں ہوتا ہے، ایک غلط موازنہ ہے، کیونکہ آزاد کشمیر ایک خودمختار ریاست نہیں بلکہ ایک متنازعہ خطہ ہے جسے پاکستان اقوام متحدہ کی قراردادوں کے تحت عبوری طور پر چلا رہا ہے۔

4۔ 1974 کا عبوری آئین اور ساختی تضاد

آزاد کشمیر کا 1974 کا عبوری آئین (دفعہ 22) ان نشستوں کی گنجائش دیتا ہے، مگر 13ویں ترمیم نے ان نشستوں کو کسی جائزے یا انتخابی اصلاح کے بغیر مضبوط کر دیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان نشستوں کا سیاسی استعمال بڑھا ہے، اور ان کے انتخابات میں شفافیت اور جوابدہی کا فقدان داخلی خودارادیت کے اصول کی خلاف ورزی ہے۔

5۔ بھارت کے ساتھ غلط موازنہ

بھارت کے زیر انتظام کشمیر میں 24 نشستیں پاکستان کے زیر انتظام علاقوں کے لیے مخصوص تھیں مگر کبھی پر نہیں کی گئیں، نہ ہی ان کا کوئی عملی کردار تھا۔ اس کے برعکس، آزاد کشمیر کی 12 مہاجر نشستیں مکمل سیاسی اختیارات رکھتی ہیں اور ان کے ذریعے حکومت سازی میں اثرانداز ہوا جاتا ہے۔

6۔ نمائندگی میں بے قاعدگی اور انتخابی شفافیت

یہ نشستیں پاکستان کے صوبوں میں آزاد کشمیر کی عملداری سے باہر منتخب کی جاتی ہیں، جہاں آزاد کشمیر کا الیکشن کمیشن کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ اس سے انتخابی شفافیت متاثر ہوتی ہے اور ووٹ خریدنے یا نمائندہ بننے کے لیے بے ضابطگیاں ممکن ہو جاتی ہیں۔

مہاجرین کی اکثریت پاکستان کی شہریت حاصل کر چکی ہے اور انہیں وفاقی ملازمتوں اور سہولیات تک رسائی حاصل ہے، جب کہ آزاد کشمیر کے باشندوں کو ایسی کوئی دوہری مراعات حاصل نہیں۔

7۔ آزاد کشمیر کے نوجوانوں کے ساتھ سماجی ناانصافی

آزاد کشمیر میں 25 فیصد سرکاری نوکریاں ان لوگوں کے لیے مخصوص ہیں جو آزاد کشمیر کے مستقل رہائشی نہیں، جن میں 19 فیصد مہاجرین اور 6 فیصد داخلی طور پر بے گھر افراد (IDPs) شامل ہیں۔ یہ کوٹہ آزاد کشمیر کے بے روزگار نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی ہے، جو پہلے ہی محرومی کا شکار ہیں۔

8۔ آئینی تضاد جس کی فوری اصلاح درکار ہے

ابتدائی طور پر ان نشستوں کو انسانی ہمدردی کے تحت وقتی طور پر قائم کیا گیا، مگر اب یہ آزاد کشمیر کے آئینی ڈھانچے میں مستقل تضاد اور جمہوری ناہمواری کا باعث بن چکی ہیں۔ نہ تو یہ آزاد کشمیر کی حکومت کو ریاست جموں وکشمیر کا نمائندہ تسلیم کرنے کی بنیاد بن سکتی ہیں اور نہ ہی پاکستان نے ایسا کوئی موقف اختیار کیا ہے۔

مہاجرین کا تاریخی کردار اپنی جگہ مگر ان کا آزاد کشمیر کی داخلی خودمختاری اور وسائل پر دعویٰ جمہوری اصولوں اور مقامی خودارادیت کے منافی ہے۔

9۔ اصلاح کی ضرورت اور راستے

اس نظام کو ختم کرنا یا بنیادی اصلاح کرنا ضروری ہو چکا ہے۔ چند ممکنہ تجاویز درج ذیل ہیں: مہاجر نشستوں کو مکمل ختم کر کے صرف آزاد کشمیر کے رہائشیوں کو اسمبلی میں نمائندگی دی جائے۔ ان نشستوں کو محض علامتی بنا دیا جائے اور متعلقہ فنڈز آزاد کشمیر میں مقامی طور پر بے گھر افراد پر خرچ کیے جائیں۔ نشستوں کی تعداد 70 فیصد کم کر دی جائے تاکہ آبادی کے تناسب سے مطابقت پیدا کی جا سکے۔ متناسب نمائندگی (PR) کے اصول پر مبنی نظام اپنایا جائے تاکہ سیاسی جماعتوں کو ان نشستوں پر ووٹ کے تناسب سے نمائندگی ملے۔ ملازمت کے کوٹے اور ترقیاتی فنڈز کو آزاد کشمیر کے اندرونی بے گھر افراد کے لیے مختص کیا جائے۔ مستقبل میں کسی بھی سیاسی حل کے لیے آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے اندرونی نظم و نسق میں اصلاح ناگزیر ہوگی۔ آزاد کشمیر کو جمہوری اصولوں، اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی، اور مقامی خود ارادیت کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے اپنے سیاسی اداروں کو ازسرنو ترتیب دینا ہوگا۔ مصنف کا تعارف: ڈاکٹر جاوید حیات ایک سیاسی تجزیہ کار اور مصنف ہیں جو جموں وکشمیر کے تاریخ، سیاست اور سماج پر تحقیق کرتے ہیں۔ وہ آزاد کشمیر سے تعلق رکھتے ہیں، پشاور میں پیدا ہوئے، پنجاب میں پرورش پائی اور اس وقت کینیڈا میں مقیم ہیں۔ ان کی نمایاں تصانیف میں

☆☆☆☆